اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان پاور ڈسٹری بیوشن انہاسمنٹ پروگرام

اے پی بی --ایم ایف ایف حصه اول

ذیلی پراجیکٹ نمبر188پی-

شارٹ لینڈ ایکوزیشن اینڈ ری سٹلمنٹ پلان

پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی(پیسکو)

حکومت پاکستان

مارچ2008ء

مندرجات کی فہرست

مختصر نام
اصطلاحات کی تعریف
ایگزیکٹو سمری

1۔	**تعارف**	صفحہ نمبر 1
1.1	پس منظر	صفحہ نمبر 1
1.2	ذیلی پراجیکٹ کی تفصیل	صفحہ نمبر 1
2۔	**پراجیکٹ برائے داد رسی اور بحالی فریم ورک**	صفحہ نمبر 2
2.1	پالیسی کے معاملات، قابل عمل ہونا، انٹائٹل منٹ	صفحہ نمبر 2
	(الف) اراضی کی خریداری ایکٹ 1894	2
	(ب) ٹیلی گراف ایکٹ 1885	3
2.2	اے ڈی بی پر مشتمل ری سٹلمنٹ پالیسی	3
2.3	اراضی کی خریداری کے ایکٹ اور اے ڈی بی ری سٹلمنٹ ایکٹ کا موازنہ	4
2.4	گیپ کو ختم کرنے کیلئے اقدامات	4
2.5	اراضی کی درجہ بندی	5
2.6	ذیلی پراجیکٹ کے لئے ایل اے آر کا طریقہ کار	5
2.6.1	ٹاور اور ڈسٹری بیوشن لائنز	5
2.7	پراجیکٹ کے لئے اہلیت اور انٹائٹل منٹ	5
2.7	اہلیت	6
2.8	کمپن سیشن و انٹائٹل منٹ	7
2.9	کمپن سیشن کا جائزہ اور یونٹ ویلیو	8
3۔	**اثرات کا جائزہ**	9
3.1	ری سٹلمنٹ کا فیلڈ سروے	9
3.2	تحفظات کو کم کرنا	9
3.3	ذیلی پراجیکٹ کے تحفظات	9
3.3.1	عام جائزہ	9
3.3.2	ٹاورز کے اثرات	10
3.3.3	ٹرانسمیشن لائن کے اثرات	11
3.4	متاثرہ گھرانے	صفحہ نمبر 12
3.4.1	اثرات کی اہمیت	13
4۔	**متاثرہ گھرانوں کی سماجی ومعاشی تفصیلات**	14
4.1	فیلڈ سروے کا طریقہ کار	14
4.2	متاثرہ گھرانوں سے متعلق عام معلومات	14

4.2.1	**مقامی لوگ**	14
4.3	متاثرہ گھرانوں کے اعدادوشمار	15
4.4	متاثرہ گھرانوں کاڈیٹا	15
4.5	ذریعہ روزگار، آمدن، غربت	16
5۔	**ادارہ جاتی انتظامات**	18
	پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو)	18
5.3	دیگر ایجنسیاں اور ادارے	19
5.4	اندرونی و بیرونی مانیٹرنگ کی ذمہ داری	20
6۔	**مشاورت اور اظہار**	21
6.1	ایل اے آر پی کے لئے مشاورت	21
6.2	کمپن سیشن کے سلسلے میں بحث	21
6.3	ایل آر پی سے متعلق اظہار	22
7۔	**شکایات کے ازالے کا مرحلہ**	23
8۔	**اراضی اور اثاثوں کی خریداری کیلئے بجٹ**	24
8.1	کمپن سیشن کی بنیادیں	24
8.2	کمپن سیشن کے ریٹ کا تعین	24
8.3	اراضی اور اثاثوں کی خریداری کا بجٹ	25
9۔	**منصوبے کے نفاد کا شیڈول**	27
10۔	**نگرانی اور جائزہ لینا**	2
10.1	داخلی نگرانی	2
10.2	بیرونی نگرانی	3
10.3	نگرانی اور جائزے کے اشارات	3
10.4	ری سٹلمنٹ کا ڈیٹا بیس	3
10.5	رپورٹنگ کی ضروریات	3

مختصر الفاظ اور ان کی تفصیل

اے ڈی بی	ایشین ڈویلپمنٹ بینک
اے ڈی بی -ٹی اے	اے ڈی پی ٹیکنیکل اسسٹنس(پراجیکٹ کی تیاری کیلئے گرانٹ)
اے ایچ ایس	ایفیکٹیڈ ہائوس ہولڈز(متاثرہ گھرانے)
اے پی ایس	ایفیکٹیڈ پرسنز(متاثرہ افراد)
سی بی سی	سٹیزن کمیونٹی بورڈ
سی بی او	کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن

ڈی ایم ایس	ڈیٹیلڈ مژرمنٹ سروے(تفصیلی جائزہ سروے)
ڈی او آر	ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو
ای ایم اے	ایکسٹرنل مانیٹرنگ ایجنسی
ایف ٹی	فٹ(چھ انچ)
جی آر سی	گریونس ریڈریس کمیٹی
آئی ایم او	انڈی پنڈنٹ مانیٹرنگ آرگنائزیشن
آئی پی ڈی ایف	انڈی جینس پیپلز ڈویلپمنٹ فریم ورک
آئی پی ڈی پی	انڈی جینس پیپلز ڈویلپمنٹ پلان
آئی پی پی	انڈی پنڈنٹ پاور پروڈیوسرز(پرائیویٹ سیکٹر پاور جنریشن انٹائٹی)
کے اے اے	کچی آبادیز ایکٹ 1987
کنال	زمین کی پیمائش کا یونٹ(بیس مرلہ ایک کنال-آٹھ کنال ایک ایکڑ)
کے ایم	کلومیٹر
کے وی	کلو والٹ
ایل اے اے	لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894(ترمیمی)
ایل اے سی	لینڈ ایکوزیشن کلکٹر
ایل اے آر ایف	لینڈ ایکوزیشن اینڈ ری سٹلمنٹ فریم ورک
ایل اے آر پی	لینڈ ایکوزیشن اینٹ سٹلمنٹ پلان
ایم	میٹر
ایم اے آرایل اے	زمین کی پیمائش کا سب سے چھوٹا یونٹ 272.25 فٹ ایک مرلہ)
ایم او ڈبلیو پی	منسٹری آف پاور اینڈ واٹر
ایم آر ایم	منیجمنٹ ریویو میٹنگ
این جی او	نان گورنمنٹل آرگنائزیشن
پی ای پی سی او	پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی
پی ای ایس سی او	پشاور الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی
پی ڈی	پراجیکٹ ڈائریکٹر
پی آئی بی	پبلک انفارمیشن بک لٹ
پی پی ٹی اے	پراجیکٹ پریپریٹری ٹیکنیکل اسسٹنس
آر ایف ایس	ری سٹلمنٹ فیلڈ سروے
آر او ڈبلیو	رائٹ آف وے
آر ایس	پاکستانی کرنسی(روپے)
ایس ڈی یو	سوشل ڈویلپمنٹ یونٹ
ٹی اے	ٹیلی گراف ایکٹ 1885(ترمیم شدہ 1975)
ٹی او آر	ٹرمز آف ریفرنس
ڈبلیو اے پی ڈی اے	واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

اصطلاحات کی تشریح

ایفیکٹڈ پرسنز(متاثرہ افراد)اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو منصوبے کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں پراجیکٹ کے لئے ان کی زمی کرنی پڑتی ہے وہ آمدنی کے ذرائع سے محروم ہوتے ہیں کچھ لوگوں کے مکانات بھی مسمار کئے جاتے ہیں مکانات سے مح اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہے-لوگ اپنے کھیتوں سے محروم ہوتے ہیں سرکاری یا پرائیویٹ ادارے ختم کئے جاتے ہ پراجیکٹ سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں-ان کے تحفظ کے سہولیات چھن جاتی ہیں-ٹاور' پول اور بنیادوں کی تعمیر اور تنصی کے درخت کٹ جاتے ہیں فصلیں متاثر ہوتی ہیں لوگوں کا کاروبار متاثر ہوتاہے-پراجیکٹ کے اثرات سے ان کی آمدنی کم اور کچھ لوگوں کے وسائل اور جائیدادیں پراجیکٹ کی زد میں آتی ہیں-

کمپن سین سے مراد وہ معاوضہ ہے جو متاثرین کو ان کی زمینوں' جائیدادوں اور دیگر املاک کے پراجیکٹ سے متاثر ہونے کی جاتا ہے-

کٹ آف ڈیٹ سے مراد وہ حتمی تاریخ ہے جس کے گذرنے کے بعد متاثرین معاوضے کے لئے کلیم نہیں کرسکتے-انہیں مکان شامل نہیں کیا جاسکتا -عام طور پر کٹ آف ڈیٹ وہ تاریخ ہوتی ہے جو پیمائش کے سروے کے لئے متعین کی جاتی ہے -

ان کروچرزسے مرادوہ لوگ ہیں جو کٹ آف ڈیٹ کے بعد پراجیکٹ کے علاقے میں تجاوزات کرتے ہیں اس لئے وہ پراجیک شامل نہیں ہوتے اور انہیں تجاوزات کے عوض کوئی معاوضہ نہیں دیاجاتا-

انٹائٹل منٹ سے مرادوہ معاوضہ ہے جو مکانات اور جائیدادوں' روزگار کے وسائل یا کاروبار کی بحالی کے لئے متاثرین کو امداد کا مستحق گردانا جاتا ہے-ان کے نقصانات کا اندازہ سماجی و معاشی بنیادوں پر لگایا جاتا ہے-

لینڈ ایکوزیشن سے مراد کسی شخص کی جائیداد' زمین اور ملکیت کو قومی مفاد میں کسی پراجیکٹ کے لئے خریدا جا لئے متبادل رہائش اور کاروبار کا بندوبست کیا جاتا ہے-

ناٹ ٹائٹلڈ سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی جائز ملکیتی جائیداد پراجیکٹ کے لئے نہیں لی جاتی ہے یا جو تجاوزات کے لئے اراضی پر ناجائز قابضین میں سے ہیں-جو کسی قانونی جواز کے بغیر کسی جائیداد پر قابض ہوتے ہیں اور وہ جائیداد پراجیکٹ کرتے ہیں اے پی بی کی پالیسی میں واضح طور پر درج ہے کہ ایسے لوگوں کے حق معاوضہ سے سرمنہ انحراف نہیں کیا جاسک

غریب سے مراد وہ لوگ ہیں جو سرکاری طور پر متعین کردہ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرتے ہیں 2350 کی کم سطح پر روزانہ اگر استعمال کرتے ہیں تو ہ
کی آمدن (2004 کے سروے کے مطابق) 848.79 روپے ماہانہ سے کم ہے -

ری پلیس منٹ کاسٹ سے مراد وہ طریقہ کار ہے جس کے تحت پراجیکٹ میں استعمال ہونے والی پرائیویٹ اراضی یا جا
تجزیہ کرکے اس کی قیمت لگائی جاتی ہے-اس جائیداد کے بدلے متاثرہ شخص کو نقد معاوضہ دیا جاتا ہے یا اس کی مالیت
روزگار کی بحالی کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں-جس میں مادی امداد بھی شامل ہے-

شئیر کراپر سے مرادوہ لوگ ہیں جو کسی دوسرے کی اراضی کاشت کرتے ہیں اور اس سے حاصل ہونے والے فصل کومالک

سیگنی فیکنٹ ایمپکٹ سے مراد 200 سے زائد کی تعداد کے وہ متاثرین ہیں جن کی اراضی اور کاروبار پراجیکٹ سے متاثر ہو
جگہ فراہم کی جاتی ہے وہ اپنے مکانات سے بھی بے دخل کئے جاتے ہیں اور وہاں سے نقل مکانی کرتے ہیں-یا جو اپنے ذریع
ہوجاتے ہیں-

وولنر ایبل سے مراد وہ لوگ ہیں جو پراجیکٹ کی وجہ سے تباہی سے دوچار ہوسکتے ہیں ان میں وہ خاندان بھی شامل ہیں
سربراہ اپاہج ہوتے ہیں یا جو غربت کی لکیر سے نیچے کی سطح پر زندگی گذارتے ہیں جو بے زمین ہوتے ہیں سربراہ خانہ بوڑ
لحاظ سے اقلیت، پانچ ایکڑ سے کم زمین والے کاشت کار وغیرہ-

ایگزیکٹو سمری

1۔ **ذیلی پراجیکٹ۔** کرک 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کا ذیلی پراجیکٹ پشاور الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی (پیسکو) نے تی
انہانسمنٹ پروگرام کا حصہ ہے یہ ذیلی پراجیکٹ شمال مغربی سرحدی صوبے کے ضلع بنوں کرک 132 کے وی موجودہ گرڈ سٹیشن
سے دوگنی بجلی فراہم کرے گا-اس منصوبے کے لئے ایشیائی ترقیاتی بینک مالی امداد فراہم کرے گا نئی ٹرانسمیشن 18.76 لائن تب
ایکڑ اراضی پر فصلوں 16 درختوں کو نقصان پہنچے گا اس ذیلی پراجیکٹ سے 34 گھرانے متاثر ہوں گے جس سے مجموعی طور پر 458 افراد بے گھر ہوجائیں
گے-مجموعی طور پر متاثرین کی دوبارہ آباد کاری کا کام بہت معمولی ہوگا قلیل اراضی کے حصول اور معمولی ری سٹلم
متاثرین کو معاوضے کی فراہمی اور ان کی آباد کاری کا عمل درجہ ذیل قواعد و ضوابط کے مطابق ہوگا-

جدول 1۔ معاوضے کی ادائیگی ٗ اہلیت اور انٹائٹل منٹ کے قواعد

اثاثے　　خصوصیات　　متاثر ہونے والے　　کمپنسیشن انٹائٹل منٹ

☆☆

سب سٹیشن کیلئے 1۔عطیہ کی گئی یا خریدی گئی اراضی کے مالکان　عطیہ کی گئی یا رضا کارانہ طور پر فروخت کی گئی
مستقل اراضی 2۔استعمال کے لئے حاصل کردہ　پالیسی کا اطلاق نہیں ہو گا۔تاہم زیر استعمال اراضی
ریٹ کے مطابق پورا معاوضہ دیا جائے گا۔

ٹاور اور ٹی ایل　زمین کا استعمال ممنوع نہیں ہوگا　کاشت کار٬ مزارع　کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا منصوبے کی تکم
کی تنصیب سے　ٹاور اور ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر　بعد زمین اسی حالت میں واپس کردی جائے گی متاث
اراضی کو پہنچنے والا　اراضی کی پوزیشن　ہونے والی فصلوں اور درختوں کے لئے مارکیٹ ریٹ
عارضی نقصان　تبدیل نہیں ہو گی　کے مطابق نقد معاوضہ دیا جائے گا۔

لیز پر حاصل کردہ　کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا منصوبے کی تکمیل
غیر رجسٹرڈ زمین　زمین اسی حالت میں واپس کر دی جائیگی متاثر ہون
والی فصل و درختوں کا نقد معاوضہ دیا جائے گا۔

شراکت پر مزارعت　فصلوں اور درختوں کے نقصان کی صورت میں نقد
غیر رجسٹرڈ زمین　معاوضہ دیا جائے گا
سکاٹرز　فصلوں اور درختوں کا معاوضہ نقد صورت میں دیا جائ

ٹاور اور ٹی ایل　استعمال ہونے والی　کاشت کار٬مزارع　متاثر ہونے والی زمین کے عوض اراضی ٬ گھر کے لئے پلاٹ٬ ف
کی تنصیب کے　زمین کے متاثرین　مارکیٹ ریٹ کے مطابق 15فیصد اضافی اخراجات مع
لئے حاصل کردہ　مفت ٹرانسفر٬ ٹیکس فری٬رجسٹریشن سمیت۔
اراضی جس پر　لیز ہولڈر(غیر رجسٹرڈ) لیز کی تجدید ٬ مساوی اراضی٬متاثرہ زمین کی مارکیٹ ویلی
کاشت نہیں ہو گی　قیمت کی ادائیگی٬متاثرہ اراضی کے لئے تین سال کی اضافی
شراکتی کاشت(غیر رجسٹرڈ)　فصل کا مارکیٹ ویلیو کے مطابق نقد معاوضہ٬ ایک یا دو مر
زرعی کارکن　زرعی سال کے بقایا مہینوں کے لئے تنخواہ کے مساوی نقد ام
سکاٹرز　ایک بار فصل کی کٹائی کے لئے متاثرہ زمین پر بحالی الائونس
شدید متاثرین کو مزید　کاشتکار٬ استعمال　ایک سال کے لئے زیادہ متاثر ہونے کے عوض اضافی الائونس
دس فیصد دیاجائے گا　کنندہ٬ لیز ہولڈر　فصل حریف یا فصل ربیع کے لئے۔
شراکتی کاشت　مارکیٹ ویلیو کے مطابق شدید متاثر ہونے والی فصل کا الائ
سکاٹرز　ایک مرتبہ زیادہ متاثر ہونے والی فصل کے لئے الائونس

ٹاور٬ ٹی ایل　زمین کے آئندہ　استعمال کنندہ　وسعت اور قدر کے مساوی متبادل اراضی٬ٹیکس فری مساو
سے متاثرہونے　استعمال پر پابندی　اراضی٬انتقال اور 15فیصد ایکوزیشن چارجز۔

والی رہائشی یا کمرشل زمین		کرائے یا لیز پر سکاٹرز	ماہوار کرائے کی بنیاد پر تین ماہ تک کے الائونس کسی مناسب جگہ آباد کاری ' خود آباد ہونے پر الائونس
مکانات اور دیگر سٹریکچر	متاثرہ مکانات منہدم ہوں گے	متعلقہ متاثرین' سکاٹرز	نقد امداد یا نقصان کا معاوضہ' سامان کی منتقلی کے اخراجات استعمال کے بعد متاثرہ ڈھانچے کی بحالی کے اخراجات
فصلیں	متاثرہ فصلیں	تمام متاثرین' سکاٹرز	ٹاور سے نقصان پر زمین اور فصل کی پوری قیمت'لائن بچھانے پر فصل کے نقصان کا مارکیٹ ریٹ کے مطابق معاوضہ
درختان	درخت ہٹائے جائیں گے	تمام متاثرین' سکاٹرز	متبادل آمدن کے طور پر نقد معاوضہ
بزنس ' روزگار	کاروبار اور روزگار کا نقصان	تمام متاثرین' سکاٹرز	مالکان کو ایک سال کے نقصان کا نقد معاوضہ'کاروبار کے نقص ازالہ'ملازمین کو روزگار کے بدلے تین ماہ کی تنخواہ کی امد
دوبارہ آباد کاری	ٹرانسپورٹ اور نقل مکانی کے اخراجات	تمام متاثرین	ٹرانسپورٹ کے تمام اخراجات اور ایک ماہ کا مکمل خرچہ
کمیونٹی	سٹرکچر اور تنصیبات	متعلقہ کمیونٹی	متاثرہ سٹرکچر کی بحالی اور معاوضہ' مسجد ' سکول' سڑک
متاثرین		انتہائی غریب	پراجیکٹ میں روزگار کی فراہمی

☆☆

2۔ **شدید اثرات**۔ٹاور اور ٹی ایل کے لئے عارضی طور پر حاصل کی گئی زمین سے استفادہ کرنے اور اس کے استعمال پر کو مستقل منفی اثرات نہیں ہیں۔تاہم وقتی طور پر فصلیں نہ ہونے اور درخت کاٹے جانے سے نقصان ہوسکتا ہے۔اس سے گھروں' نقصان نہیں پہنچ سکتا 200 افراد کو دوبارہ سیٹنگ کرنے کا مسئلہ پیش آسکتا ہے یہ نقصان اتنا زیادہ نہیں ہے اس سے متاثرین کے ہی پیداوار میں دس فیصد سے زیادہ نقصان یا ذرائع آمدن کے بند ہونے کا کوئی اندیشہ ہے۔

3۔**مقامی لوگوں کے مسائل** ۔ پراجیکٹ سے متاثر ہونے والے 34 خاندان مسلمان اور نسلی اعتبار سے پختون ہیں ان میں کوئی ق تعلق رکھنے والا نہیں ہے۔عارضی طور پر متاثر ہونے والی اراضی پرائیویٹ لوگوں کی ملکیت ہے ان میں کسی نسلی گرو کے تحت مقامی آبادی اور زمین کی مقامی ملکیت ہونے کی وجہ سے پراجیکٹ کے لئے خصوصی ایکشن یا آئی پی ڈی پی

4۔ **اراضی کی شراکتی بنیاد پر حصول کا عمل**۔ایل اے آر ایف کے پروگرام کو اردو میں ترجمہ کیا جاچکا ہے اور اسے سمجھانے کے لئے آسان بنادیا گیا ہے اس کا انگریزی مسودہ بھی اے ڈی بی کے ویب سائٹ پر ڈائون لوڈ کیا گیا ہے۔ایل اے مکمل ہے پیسکو کے زیراہتمام مقامی سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ کئی اجلاس منعقد کئے جاچکے ہیں پراجیکٹ کے علاقے

کی گئی ہے متاثر ہونے والے مردوں اور خواتین کے ساتھ اس حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوچکی ہے۔ری سٹلمنٹ فیلڈ سر
ہونے والے مکانات کے مالکوں سے ان کے نقصانات کے اعدادوشمار اکھٹے کئے گئے ہیں ایل اے آر پی پر عملدرآمد کے دوران

5۔**شکایات کے ازالے کا طریقہ کار**۔ایل اے آر پی اور کمپن سیشن کے عمل کے دوران کسی بھی مرحلے پر مسائل سامنے
نمٹنے کا لائحہ عمل بھی وضع کیا گیا ہے۔جن لوگوں کے مکانات متاثر ہورہے ہیں ان کی زبانی اور تحریری شکایات سننے کے
قائم کی جارہی ہے جو ایل اے آر پی پر عمل درآمد کے سلسلے میں پیسکو کی معاونت کرے گی۔

6۔**منصوبے کی لاگت**۔ ضلع کرک میں لوکل مارکیٹ اور متاثرین کے ساتھ صلاح مشورے کے بعد ریٹ معلوم کر کے 34 گھرانوں
کے متاثرین کو معاوضے کا ادائیگی ، بیرونی نگرانی ، دس فیصد انتظامی اخراجات اور د 19 لاکھ 50 ہزار روپے (1.95 ملین) ات پر مح
لاگت آئے گی جو 32017 امریکی ڈالر کے مساوی ہے۔

تعارف

1.1۔ پس منظر

1۔حکومت پاکستان نے ایشیائی ترقیاتی بینک سے پاور ڈسٹری بیوشن انہانسمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کے لئے کثیر الجہتی
ایم ایم ایف کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے حکومت پاکستان کی طرف سے منصوبے پر وزارت پانی و بجلی کام کررہی
جامہ پہنا رہی ہے ایم ایف ایف کا ہر شعبہ ایک پراجیکٹ یونٹ قائم کرے گا تعمیرات‘ ٹرانسمیشن کی اپ گریڈیشن اور لا
جائیں گے۔

2۔ کرک سب پراجیکٹ کے لئے لینڈ ایکوزیشن اور ری سٹلمنٹ پلان تیار کیا گیا ہے 132 کے وی کی 14.58 کلومیٹر ٹرانسمیشن لائن ہوگی۔لائنوں کی
پراجیکٹ کا پہلا مرحلہ ہوگا۔پیسکو نے ایل اے آر پی کی لینڈ ایکوزیشن اور ری سٹلمنٹ فریم ورک کے مطابق تیاری کی
ذیل شرائط پوری کی جاسکیں۔

☆ذیلی پراجیکٹ کے سول ورک سے متعلق کنٹریکٹ ایوارڈ پر دستخط‘ ایل اے آر پی سمیت اے ڈی بی کے تمام قواعد و
☆ پراجیکٹ کے سول ورک پر عملدرآمد شروع کرنے کے حوالے سے اے ڈی بی کے مطابق نوٹس کا اجراء ‘ ایل اے آر پی
دوبارہ آباد کاری کے کام کی تکمیل

3۔ اے ڈی بی کے آپریشنل مینول سیکشن کے قواعد کے مطابق متاثرین کی دوبارہ آباد کاری اور نقصانات کے ازالے کو
200افراد متاثر ہوں ان کی آمدنی کے دس فیصد وسائل کا نقصان کا امکان ہو تو یہ لوگ ”اے “ کٹیگری میں آتے ہیں اور ان
افراد کا معمولی نقصان ہو اور ان کے صرف دس فیصد یا کم ذرائع آمدن متاثر ہونے کا احتمال ہو تو اسے ”بی “ کٹیگری میں ر
کام درکا ہوتا ہے۔کرک پراجیکٹ سے 34 گھرانے متاثر ہوتے ہیں متاثرین کی مجموعی آبادی 458 افراد پر مشتمل ہے ہر گھرانے پر پڑنے والے اثرات

بہت معمولی ہیں (زمین کے استعمال اور فصل کی عارضی بندش)ان میں سے کوئی بھی شخص اپنی آمدنی کا دس فیصد س
متاثرین کے لئے مختصر بحالی کا لائحہ عمل مرتب کیا ہے۔

4۔ ایل اے آر پی کے مندرجہ ذیل سیکشنوں کی تفصیل(ا) متاثرین کی آباد کاری اور انہیں معاوضے کی ادائیگی سے مس
کار(ب)ایل اے آر پی کا تنظیمی ڈھانچہ(ج) ایل اے آر پی کے عملدرآمد کا میکنزم(اطلاعات، شراکت مانیٹرنگ، شکایات ک
بجٹ۔

1.2۔ ذیلی پراجیکٹ کی خصوصیات

5۔پراجیکٹ شمالی مغربی سرحدی صوبے کے جنوبی علاقہ ضلع کرک میں واقع ہے ۔اس پر عملدرآمد پیسکو کروارہی ہے تو
گرڈ سٹیشن بجلی کی موجودہ اور آئندہ ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی ہیں۔بجلی کی 132 کے وی گرڈ سٹیشن کی پلسن
بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے اور 132 کے وی ایک نئی گرڈ سٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔یہ گرڈ سٹیشن تقریباً موجودہ علاقے کے اندر تع
6۔ذیلی پراجیکٹ کا مقصد موجودہ 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کو ڈبل کرنا ہے نئی 14.58 کلو میٹر کی مجموعی طور پر 56 ٹاورز تعمیر کئے
جائیں گے جن میں 15 اینگولر ٹاور اور 41 سیدھے ٹاور شامل ہیں نئی لائن تین اضلاع کے قریب سے گذرے گی جن میں سور ڈوگ، ر
شامل ہے بہت تھوڑی سی اراضی عارضی طور پر متاثر ہوسکتی ہے اس میں سے بھی غیر آباد زمین کی مقدار زیادہ اور کاشت
کی صرف ایک فصل حاصل ہوتی ہے۔

2۔ متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی اور دوبارہ آباد کاری کے پراجیکٹ کا فریم ورک

7۔یہ سیکشن قومی مقاصد کے لئے اراضی کی خریداری کے حکومت پاکستان کے مروجہ قوانین و ضوابط سے ہم آہنگ ہ
معاوضے کی ادائیگی، متاثرین کی بحالی کے لئے مخصوص پراجیکٹ کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے تاکہ متاثرین کی آباد
کو عمل جامہ پہنایا جاسکے۔

2.1۔اھلیت اور انٹائٹل منٹ سے متعلق پالیسی کی گنجائش

8۔قابل توجہ بات یہ ہے کہ پراجیکٹ کے لئے درکار اراضی کی خریداری کے لئے مروجہ قواعد پر عمل درآمد کیا جائے ۔ای
اداروں کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔خصوصی طور پر اراضی کی خریداری کے قانون مجریہ 1984 پر عمل کیا جائے گا جس میں گرڈ سٹیشن اور ٹاورز
لئے ٹیلی گراف ایکٹ مجریہ 1885 کی بھی پیروی کی جائے گی دیہی و شہری علاقوں میں قومی تنصیبات کی تعمیر کے لئے مختلف
کے لئے کچی آبادی ایکٹ 1997 بھی قابل توجہ ہے۔

اراضی کی خریداری کا ایکٹ مجریہ 1894

9۔۔ پول اور ٹاورز کی تنصیب کے سوا کسی بھی ادارے کی عمارات اور تنصیبات کے لئے اراضی کی (ایل اے اے) 1894 پر عمل لینڈ ا
کیا جاتا ہے ۔اس قانون میں مختلف ترامیم بھی کی گئی ہیں اب تک یہ قانون پاکستان میں سرکاری استعمال کے لئے اراضی ک
اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ایل اے اے کی مختلف بلدیاتی اداروں نے اپنے طور پر بھی تشریح کی ہے اور اس میں رد و بدل بھی کیا

حوالے سے قانون سازی کی جاتی ہے-اراضی کی خریداری کے اسی قانون کے تحت سرکاری تنصیبات کے قیام، پول کی تنص
جاتی ہے زمینوں کے علاوہ فصلوں کے لئے معاوضہ دیا جاتا ہے متاثرین کی اسی قانون کے تحت بحالی کے اقدامات کئے جاتے
اسے استعمال کرنے والوں کے ساتھ معاہدے کئے جاتے ہیں -ایل اے اے کے مروجہ اصولوں کے مطابق سرکاری مقاصد کے لئ
سالوں کے اندر زمین کی مالیت کا اندازہ لگایاجاتا ہے جس کا ریکارڈ حکومت کے متعلقہ محکموں کے پاس موجود ہوتا ہے
کی جاتی ہیں-محکمہ ریونیو کی طرف سے اراضی کی موجودہ مارکیٹ ریٹ کے علاوہ پندرہ فیصد لازمی ایکوزیشن سرچار

10-ایل اے اے کے مطابق سرکاری مقاصد کے لئے زمین کی خریداری کے وقت صرف انہی لوگوں سے اراضی خریدنے کا م
یا جو اسے استعمال کرتے ہیں یا جنہوں نے اسے پٹے پر لے رکھا ہے-ان لوگوں کو معاوضہ دینے کے علاوہ ان کی بحالی بھی ح
زندگی گذارنے کے لئے مدد بھی دی جاتی ہے -نان ٹائٹلڈ مالکان سے اراضی کی خریداری کے وقت پنجاب جناح آبادی ایکٹ
جاتا ہے اس صورت میں اراضی مالکان کو متبادل پلاٹ دئیے جاتے ہیں اس قانون پر عام طور پر کریش بحالی پروگرام کے تحت
بروتھا پراجیکٹ اور نیشنل ہائی وے کے منصوبوں میں بھی غیر مالکان کو بھی مذکورہ قوانین کے تحت متاثرین کا درجہ دے

11-یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایل اے اے اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں دیتا کہ متاثر ہونے والے غریبوں کو ریلیف دیا ج
توقعات پوری کی جائیں گی جن لوگوں کے گھر اور جائیدادیں پراجیکٹ کے لئے استعمال میں لائی گئی ہیں ان لوگوں کو
گی-تاہم بیشتر منصوبوں میں متاثرین سے مذاکرات کے ذریعے ایڈ ہاک بنیادوں پر انہیں ریلیف دیا جاتا ہے-

12-یہ بات بھی قابل غور ہے کہ قانون اور قواعد میں استثنیٰ کی گنجائش موجود ہوتی ہے آپریشنل ضروریات، مقامی حالات
فیصلے کئے جاسکتے ہیں-مشکل حالات میں متاثرین کی بحالی اور انہیں معاوضوں کی ادائیگی کے لئے وسائل کو ایڈہاک
پر ایل اے اے میں ترمیم کے ذریعے قومی تعمیرات سے متاثر ہونے والوں کی بحالی اور انہیں پورا معاوضہ ادا کرنے کے لئے نئ
قانون کا مسودہ تیاری کے مرحلے میں ہے-حکومت کی منظوری کے بعد قومی تعمیر اور خدمات فراہم کرنے والے ادارے ان پر

ٹیلی گراف ایکٹ مجریہ 1885

13-ٹرانسمیشن لائن بچھانے کے لئے ٹاورز اور کھمبوں کی تنصیب کے لئے اراضی حاصل کرنے کا عمل ایل اے اے کا
1885 کے تحت عمل میں لایا جاتا ہے-اس ایکٹ میں 1975 میں ترمیم کی گئی ہے-ٹیلی گراف ایکٹ تقسیم ہند سے قبل انگریزوں نے مت
پاکستان کے بعد بھی ٹرانسمیشن لائنوں کی تنصیب کے لئے اسی ایکٹ کا سہارا لیا جاتا ہے-پیسکو بھی جہاں ٹرانسمیشن
لئے اراضی کے حصول کے سلسلے میں ٹیلی گراف ایکٹ کے تحت کارروائی کی جاتی ہے-ٹیلی گراف ایکٹ کے تحت ش
معاوضہ نہیں دیا جاتا تھا نہ ہی پول اور ٹاور کی تنصیب کے لئے لوگوں کو روزگار یا معاوضہ دیا جاتا تھا صرف پول یا ٹاور
تھا-کیونکہ تاثر یہ تھا کہ بجلی کا کھمبا کوئی بڑی جگہ نہیں گھیرتا جس سے زمین کے مالک کو کوئی زیادہ مالی نقصان ہ
کے نقصان اور دیگر مسائل کا لحاظ رکھا جاتا ہے-

14-ٹیلی گراف ایکٹ کے تحت پیسکو کو بھی یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ پول یا ٹاور نصب کرنے کے لئے کسی کی اراضی س
اور ٹاور نصب کرسکے-اس کے لئے متاثرین کو معاوضہ دینے یا ان کی آباد کاری [illegible]

پر کسی کی اراضی استعمال میں نہیں لاسکتی-اراضی اور ملحقہ جائیداد کو اگر کبھی 16 ایسا نقصان پہنچ جائے جس کی تلافی نہ ہوسکتی ہو یا پاکستان کے طور
متاثر ہو-آبپاشی کے نظام میں خلل پڑے زمین کے معیار یا اس سے حاصل ہونے والی آمدنی متاثر ہونے کا احتمال ہو تو پراجیک
گنجائش رکھی گئی ہے-

15-تمام متاثرین کو کھپانے کے لئے پیسکو نے ٹیلی گراف ایکٹ پر آزادانہ طور پر عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے-(ا)شہری
کردہ اراضی کا مالک کو پورا معاوضہ ادا کیا جائے گا(ب)دیہی علاقوں میں پول اور ٹاور کی تنصیب میں اس بات کا خاص خ
کو چرانے وغیرہ کا عمل متاثر نہ ہونے پائے-(ج)اگر کوئی دوسرا راستہ نہ ہو تو ٹاور کی تنصیب کے لئے اس کی زد میں آنے وا
کی تعمیر، ٹاور کھڑا کرنے اور لائن بچھانے کے عمل میں متاثرین کو ان کی فصل کا معاوضہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق دیتی

کچی آبادی ایکٹ (کے اے اے) مجریہ 1987

16-کچی آبادی ایکٹ کے تحت قومی تنصیبات سے متاثر ہونے والوں کو شہری علاقوں میں متبادل پلاٹ یا ان کے نقصان
تحت پیسکو نے بھی متاثرین کے علاوہ استعمال میں آنے والی اراضی سے استفادہ کرنے والوں کو بھی مناسب معاوضہ دینے ا
کیا ہے-

2.2-اے ڈی بی کی ان وولنٹری ری سٹلمنٹ پالیسی

17- ان وولنٹری ری سٹلمنٹ سے متعلق اے ڈی بی کی پالیسی درجہ ذیل اصولوں پر مبنی ہے-
☆ ان وولنٹری سٹلمنٹ سے حتی الامکان گریز کیا جائے بصورت دیگر اسے کم سے کم رکھنے کی کوشش کی جائے-
☆ معاوضے کی ادائیگی اور بحالی کے کام میں یہ کوشش کی جائے کہ متاثرین کو قبل از پراجیکٹ کا معیار زندگی مل سک
☆جن متاثرین کی اراضی کو پراجیکٹ کے لئے استعمال کیا گیا ہے کوشش کی جائے کہ وہ اس اراضی سے استفادہ کرسکیں
☆متاثرین کیلئے سماجی و ثقافتی ادارے قائم کئے جائیں تاکہ ان کی معمولات زندگی متاثر نہ ہو-
☆معاوضے کی ادائیگی میں خواتین اور مردوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے-
☆ قانونی طور پر زمین کی ملکیت کا ثبوت پیش نہ کرنیوالوں کو کسی قسم کا معاوضہ نہیں دیا جائے گا-
☆جن متاثرہ خاندانوں کے سربراہ خواتین ہوں ان کی بحالی اور آبادکاری پر خصوصی توجہ دی جائے-کمزور طبقات مثلاً مذہ
بنانے پر خاص توجہ دی جائے-
☆متاثرین کی بحالی کے کام کو پراجیکٹ کا ایک لازمی حصہ تصور کیا جائے-اور پراجیکٹ کے اخراجات میں اراضی کی پ
☆متاثرین کو معاوضہ اور مالی امداد پراجیکٹ پر عملی کام شروع ہونے سے قبل دی جائے-

2.3-لینڈ ایکوزیشن ایکٹ اور اے ڈی بی ری سٹلمنٹ پالیسی کا موازنہ

18-ذیل میں 2.1 کا چارٹ پاکستانی قوانین اور اے ڈی بی کی پالیسی کے درمیان فرق کو ظاہر کرتا ہے-

ٹیبل نمبر 2.1--پاکستان اور اے ڈی بی کی لینڈ ایکوزیشن پالیسی
(چارٹ انگریزی کے اصل مسودے میں موجود)

Pakistan and ADB Land Acquisition Policy

2.4-- خلا کو پر کرنے کے لئے داد رسی کے اقدامات

19- اصولی طور پر پاکستان کے قوانین اور اے ڈی بی کی پالیسی دونوں میں کسی بھی قومی پراجیکٹ سے متاثر ہونے والے ا
ہے-تاہم پاکستانی قوانین میں یہ بات واضح نہیں کہ متاثرین کی بحالی کے مقاصد کس طرح حاصل کئے جائیں-عملی ص
پراجیکٹ شروع کرنے والے اداروں کے ایڈہاک اقدامات پر منحصر رکھا گیا ہے-اے ڈی بی کی پالیسی اور پاکستانی قوانین
پیسکو نے اراضی کی خریداری اور متاثرین کی بحالی کا ایک فریم ورک تیار کیا ہے-جس کے تحت پراجیکٹ سے کلی اور
ادائیگی اور ان کی دوبارہ آباد کاری کو یقینی بنایا جائے گا اور بحالی کے کام کے لئے پراجیکٹ میں مناسب گنجائش رکھ
کاروبار ختم ہوجائے اور جن کی آمدنی کے ذرائع نہ ہوں ان لوگوں کو اپنے پائوں پر کھڑا ہونے میں مدد دی جاسکے-

2.5-زمین کی درجہ بندی

20-کسی بھی پراجیکٹ کے لئے اراضی کی خریداری سے قبل ایل اے آر ایف پالیسی کے تحت اس بات کا تعین کرنا ضرو
سے کتنے افراد متاثر ہوتے ہیں متاثرین کی کس طرح امداد کرنی ہے -جو زمین حاصل کی جارہی ہے وہ کس کی ملکیت ہ
اے آر ایف پالیسی کے تحت زمین کی سب سے پہلے درجہ بندی ہونی چاہئے کہ وہ زرعی زمین ہے' اس میں فصلیں ہیں '
معاوضے کی ادائیگی اور متاثرین کی آبادکاری کے لئے متاثر ہونے والی زمین کی درجہ بندی ضروری ہے-ان باتوں کا بھی خب
میں ہے یا دیہی علاقے میں-(ب)رہائشی زمین ہے' کاروباری مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے یا اس میں زراعت کی جاتی ہے-

21- ٹاور کی تنصیب کے لئے جو اراضی درکار ہوتی ہے وہ خواہ شہری علاقے میں ہو یا دیہی علاقے میں-اس زمین کے قطع
مالک کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق اس کے لئے ادائیگی کی جاتی ہے-ٹاور کی زد میں آنے والی زرعی زمین کو ٹاور نصب ک
کیا جاسکتا ہے اس لئے اسے خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی جب تک زمین سے پیدا ہونے والی فصل متاثر ہوتی ہے اس فصل
ٹاور کے نیچے زمین کا استعمال ممکن نہ ہو -خواہ وہ دیہی یا شہری علاقے میں ہو-اسے مستقل طور پر خریدا جاتا ہے اور اس
جاتی ہے-

22۔پراجیکٹ کے لئے دیہی و شہری علاقے میں استعمال ہونے والی زمین کی درجہ بندی کرتے وقت لینڈ ریکارڈ کے مطابق کی جاتی ہے۔رہائشی، تجارتی، کاروباری اور زرعی مقاصد کے لئے استعمال ہونے والی زمین کی درجہ بندی بھی لینڈ ریکارڈ میں اس کا ثبوت موجود ہوتا ہے کہ وہ زمین کن مقاصد کے لئے استعمال ہوتی رہی ہے۔لینڈ ریکارڈ اور اراضی کے موجودہ زمین کے موجودہ استعمال کے حوالے سے اس کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔

2.6۔پراجیکٹ کے لئے اراضی کی خریداری اور متاثرین کی بحالی کا طریقہ کار

2.6.1۔ٹاورز اور ڈسٹری بیوشن لائنز

23۔ جیسا کہ ایل اے آر ایف میں وضاحت کی گئی ہے کہ ٹاورز کی تعمیر اور ڈسٹری بیوشن لائنیں بچھانے کے سلسلے میں ا پالیسی پر عملدرآمد کیاجائے گا۔پراجیکٹ سے متاثر ہونے والوں کی بحالی کے لئے اقدامات انہیں پراجیکٹ سے پہنچن گے۔جس کا تفصیلی ذکر آنے والے باب میں کیا گیا ہے۔

2.7۔پراجیکٹ کے متاثرین کی تعین اور ان کے حقوق

24۔پیسکو کے زیر نظر پراجیکٹ کے لئے زمین کا تعین، خریداری، متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی اور ان کی بحالی کے س ڈی بی کی پالیسی پر عملدرآمد کیا جائے گا۔اس حوالے سے ایک چارٹ کے ذریعے مزید وضاحت کی جاتی ہے۔

چارٹ نمبر2.3۔ متاثرین کا تعین اور انھیں معاوضے کی ادائیگی

〈چارٹ انگریزی مسودے میں موجود ہے〉

Compensation Eligibility and Entitlements Matrix Table 2.3

2.7۔**اہلیت**〈Eligibility〉

25۔پراجیکٹ سے متاثر ہونے والوں کی اہلیت اور انہیں معاوضوں کی ادائیگی کا طریقہ کار درجہ ذیل ہے۔
☆منصوبے سے متاثر ہونے والے تمام متاثرین۔خواہ انہیں زمین کے دوبارہ استعمال کا اجازت مل جائے۔وہ زمین کے اصل مال
ہوں یا اسے لیز پر حاصل کیا ہو۔
☆مزارع اور شراکت کی بنیاد پر فصل کاشت کرنے والے (خواہ انہوں نے رجسٹریشن کی ہو یا نہ کی ہو)
☆عمارات کے مالکان، فصل، پلانٹس یا متعلقہ اراضی پر موجود دیگر چیزوں کے اصل مالکان ۔
☆جن لوگوں کا کاروبار پراجیکٹ کی وجہ سے متاثر ہوا ہو۔آمدنی کے ذرائع بند ہوئے ہوں یا جن کی تنخواہ متاثر ہوئی ہو۔

26۔پراجیکٹ کے لئے اراضی کی خریداری کے سلسلے میں سروے کا کام مکمل ہونے کی تاخری تک متاثرین کو اپنے کلی
کلیم پر غور نہیں کیا جائے گا۔متاثرین میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو پراجیکٹ کے لئے حاصل کردہ اراضی میں رہائش پذ
کو معاوضے کا ادائیگی کے علاوہ ان کی بحالی کے اقدامات کئے جائیں گے۔اراضی خالی کرنے کے لئے انہیں مناسب وقت
جائے گی کہ پراجیکٹ پر عملدرآمد سے قبل وہ مذکورہ اراضی پر موجود اپنے مکانات، دکانیں اور دیگر تعمیرات خالی کریں
عمارات کو مسمار کریں تو ملبے کو ضبط نہیں کیا جائے گا انہیں اس کا معاوضہ دیا جاسکتا ہے اور وہ اسے اپنے استعمال م
کرنے کی صورت میں انہیں زبردستی بے دخل کیا جاسکتا ہے۔

27۔پیسکو نے اراضی کا سروے مکمل ہونے اور متاثرین کو 24 جولائی 2007 کو کٹ آف کی تاریخ دی تھی۔اس جگہ 132 کے وی ڈبل سرکٹ
ٹرانسمیشن لائن بچھانی تھی۔اس روز پراجیکٹ کے لئے سروے کرنے اور اراضی کا حتمی تعین کرنے کی بھی آخری تاریخ
حوالے سے کوئی کلیم قبول نہیں کی جائے گی۔تاہم انہیں مقررہ تاریخ کے بعد اپنے مکانات، دکانیں اور دیگر عمارات خالی
گا۔پراجیکٹ پر عمل درآمد سے قبل انہیں مکانات خالی کرکے انہیں مسمار کرنا ہوگا۔

28۔متاثرین کو اپنا فالتو سامان اٹھانے اور انہیں دوبارہ استعمال میں لانے کا اجازت دی جائے گی۔انہیں ملبہ یا فاضل سامان ا
جائے گا۔جب پرامن طریقے سے جگہ خالی کرنے کی کوششیں بارآور ثابت نہ ہوں تو ان سے زبردستی جائیداد خالی کروائی ج

2.8**معاوضے کی ادائیگی کے حق دار**〈Compensation Entitlements〉

29۔پراجیکٹ سے جن لوگوں کی اراضی متاثر ہوجائے چاہے وہ اس سے بعد ازاں استفادہ کرسکتے ہوں یا نہ کرسکتے ہوں۔جن
سے محروم رہے ہوں کاروبار متاثر ہوا ہے۔گھر مسمار ہوئے ہوں درختوں کا نقصان ہوا ہو۔ان کا اندازہ لگانے کے بعد نقد معاو
مزید تفصیل درج ذیل ہے۔

☆زرعی اراضی متاثر ہونے کی صورت میں معاوضے کا فیصلہ اس بنیاد پر کیا جائے گا کہ وہ پراجیکٹ کے تحت آنے والی ار
۔جس اراضی پر مالکان کاشت کرسکتے ہیں اور اسے استعمال میں لاسکتے ہیں انہیں صرف فصل اور درختوں کے نقصان کا
دوبارہ استفادہ نہیں کرسکتے ہیں انہیں معاوضے کا ادائیگی درجہ ذیل طریقہ سے کی جائے گی (ا)مارکیٹ ریٹ کے مطابق 15 فیصد ا
لازمی ایکوزیشن چارجز بھی شامل ہیں۔

(ب)متاثر ہونے والی اراضی کے مساوی زمین یا رہائشی پلاٹ دئیے جائیں گے۔جن کا دس فیصد آمدن متاثر ہوا ہو۔ انہیں بھی
کاشت کرنے والوں اور لیز پر اراضی حاصل کرنے والوں کو زمین کے معاوضے کے علاوہ شدید نقصان کے ضمن میں مارکیٹ
ادائیگی کی جائے گی تاکہ ان کے نقصانات کا ازالہ ہوسکے۔اراضی کے انتقال کی فیس جو مالکان سے وصول کی جاتی ہے اس
فیس معاف کروائی جائے گی۔مارکیٹ ریٹ کا تعین سرکاری ریکارڈ کے علاوہ مارکیٹ کا سروے کرنے کے بعد کیا جا
والے اداروں کے ذریعے کی جائے گی۔

☆رہائشی یا کاروباری اراضی کے لئے معاوضہ کے طور پر انہیں متبادل اراضی دی جاسکتی ہے یا انہیں مارکیٹ ریٹ کے م
کی اراضی یا لیز والوں کو تین مہینے کے اضافی اخراجات بھی الائونس کے طور پر دئیے جائیں گے۔

☆عمارات کے نقصان کی صورت میں مالکان کو نقد ادائیگی کے علاوہ ان کے فالتو سامان کی واپسی اور انہیں دوبارہ استعما
سامان اٹھانے میں تاخیر پر انہیں کوئی جرمانہ نہیں کیا جائے گا۔عمارت کے معاوضے میں پانی اور بجلی کے کنکشن کے اضا

☆جہاں دو فصلیں ہوتی ہیں ان کے متاثرین کو تین فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق دیا جائے گا۔کرک پراجیکٹ
سے متاثر ہونے والے لوگوں کو صرف ایک سیزن کے فصل کا معاوضہ دیا جائے گا۔متاثرہ مالکان اور مزارعوں کو فصل میں ان
گا۔درختوں کے لئے ادائیگی آمدن کے ذرائع بند ہونے کے ضمن میں کی جائے گی جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

☆ کاروباری اداروں میں کام کرنے والوں اور ملازمین کو پراجیکٹ کی وجہ سے نقصان ہوا ہو اور ان کا کاروبار اور ملازمت م
کی تنخواہوں کے برابر معاوضہ دیا جائے گا۔

☆جن کاروباری لوگوں کا بزنس متاثر ہوا ہے انہیں ادا کئے جانے والے ٹیکس کی بنیاد پر ایک ماہ کے نقصان کا معاوضہ ادا
سرکاری ملازم کی کم سے کم تنخواہ کے مساوی ایک ماہ کا معاوضہ دیا جائے گا۔

☆لیز پر حاصل کی گئی زمین یا شراکتی کاشت والی زمین اگر پراجیکٹ کے لئے استعمال میں لائی گئی ہو تو لیز کی مد
عرصے میں اسے فصل کا معاوضہ دیا جائے گا بشرطیکہ کہ اراضی کو کاشت کے مقاصد کے لئے دوبارہ استعمال میں لانے کی
میں ان کے حصے کے برابر معاوضہ دیا جائے گا اور ایک مہینے کا اضافہ الائونس بھی ملے گا۔
☆کھیتوں اور فارموں میں کام کرنے والے تنخواہ دار کارکنوں کو ان کے تنخواہ کے برابر معاوضہ دیا جائے گا اور یہ معاوضہ
گا۔انہیں معاوضے کی رقم نقد دی جائے گی۔
☆پراجیکٹ کی وجہ سے جو لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ ملازمت یا رہائش اور کاروبار کے سلسلے میں منتقل ہونے
اخراجات کم از کم ایک ماہ تک دئیے جائیں گے۔
☆جو لوگ کرائے کے مکانوں میں رہائش پذیر تھے اور مکانات پراجیکٹ میں کام آئے اور وہ رہائش کی سہولت سے محر
معاوضہ دیا جائے گا جس کا تعین مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہوگا اور انہیں کرائے کا مکان حاصل کرنے میں مدد بھی دی جا
☆پراجیکٹ سے سرکاری عمارات کو نقصان پہنچا ہو جن میں سکول' مسجد' مدرسہ' ڈسپنسری وغیرہ شامل ہیں اس انفراس
سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔
☆انتہائی غریب لوگوں کو ترجیحی بنیادوں پر پراجیکٹ میں ملازمت دی جائے گی تاکہ وہ اپنے گھر کا چولہا گرم رکھ سک

2.9 کمپن سیشن کے یونٹ ویلیو کا تعین

30۔مختلف اشیائیونٹ کمپن سیشن کا ویلیو معلوم کرنے کا درجہ ذیل ہے۔

☆پراجیکٹ کے استعمال میں آنے والی اراضی کا معاوضہ دینے کے لئے اس کی مارکیٹ ویلیو معلوم کرنے کے لئے ایک بنایاجاسکتاہے۔معاوضے کی ادائیگی کے وقت کسی ٹیکس یا انتقال فیس کی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔
☆مکانات اور دیگر عمارتوں کی قیمت کا تعین ان کے طرز تعمیر ' ان میں استعمال ہونے والے میٹریل کی مارکیٹ ویلیو او ٹرانسپوٹیشن اور دیگر تعمیراتی اخراجات بھی اس میں شامل کئے جائیں گے مکانات اور عمارات کے معاوضے سے بھی کوئی ٹ
☆پہلے سالانہ فصل کی قیمت کا تعین مارکیٹ میں اس نرخوں کی بنیاد پر کیاجائے گا۔اگر ایک سال سے زائد کے عرصے کی کا تعین مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہوگا۔
☆پھلدار درختوں کی قیمت کی تعین کرنے کے لئے ایک مسلمہ طریقہ کار موجود ہے پودے لگاکر ان کی دیکھ بھال کرنے او عرصہ لگتا ہے پھل دینے والے درختوں کی قیمت ان سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مساوی لگایا جائے گا اس کے علاوہ ایک بنانے میں جتنا عرصہ لگتا ہے اسی حساب سے پھلدار درختوں کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

3۔نقصانات کا تحمینہ

3.1۔ری سٹلمنٹ فیلڈ سروے

31۔آر ایف سی کی ضروریات کے پیش نظر پراجیکٹ کی سائٹ کا نقشہ بنایا گیا ہے جس میں پول اور ٹاور کی تنصیب ا آئوٹ اور نقشہ لے کر فنی ماہرین اور سروے کرنے والوں کی ٹیم نے مذکورہ علاقے کا دورہ کیا۔آر ایف ایس میں پراجیکٹ کے سے متاثر ہونے والے مکانات' دیگر عمارات' درختوں اور زرعی رقبے کا جائزہ لیا۔متاثرین کے سماجی اور معاشی حالات پر مشتم کے لوگوں اور براہ راست متاثر ہونے والے مردوں اور خواتین سے مشاورت کی گئی اور ان کی رائے معلوم کی گئی ۔

32۔ری سٹلمنٹ سروے ٹیم ایک ری سٹلمنٹ کا ماہر' ایک مرد اور ایک خاتون سروے کار پر مشتمل تھی جس نے کرک 132 ٹرانسمیشن لائن کے علاقے کا 24 اگست سے 3 ستمبر 2007ء تک دورہ کیا۔ذیلی پراجیکٹ پر سروے کا کام مکمل کرنے کے بعد 3 ستمبر کو اختتامی تاریخ مقرر کردی گئی۔پراجیکٹ کے لئے جو اراضی چنی گئی ہے اس میں کسی قسم کا تغیر اور تبدیلی نہیں کی جائے گی۔نہ ہی ایس ناقابل قبول ہوں۔

3.2۔نقصانات کو کم سے کم رکھنے کی پالیسی

3.3.1۔عمومی طریقہ کار

34۔ کرک سب پراجیکٹ 14.58 کلو میٹر 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن پر مشتمل ہے یہ ٹرانسمیشن لائن زیادہ تر غیر آباد اور بنجر اراضی ٹرانسمیشن لائن کے لئے استعمال کی جائے گی فیلڈ سروے کے مطابق 43 فیصد اراضی بارانی زیر کاشت اراضی پر مشتمل ہے جس ک صلاحیت ایک کروڑ روپے لگائی گئی ہے۔جس کی نشاندہی جارٹ نمبر 3.1 میں کی گئی ہے۔

ٹرانسمیشن لائن کے لئے مستقل طور پر کوئی زمین نہیں خریدی جائے گی-تاہم پراجیکٹ کی تعمیر کی وجہ سے زمین کا
ہوں گے اس میں تیس میٹر کا برآمدہ بھی شامل ہے جس کی تفصیل سیکشن 1 میں ورکنگ ٹیبل نمبر
35۔ڈیزائن کے مطابق 14.58 طویل ٹرانسمیشن 56 ٹاورز کے ساتھ درجہ ذیل تین سیکشنوں پر مشتمل ہے۔

☆سیکشن اے --سرڈوگ گاؤں 4.069 کلو میٹر ٹرانسمیشن 17 ٹاورز لائن'

☆سیکشن بی-- رحمت آباد گاؤں 8.240 کلو میٹر ٹرانسمیشن 30 ٹاورز لائن اور

☆ سیکشن سی-- کنڈائی گاؤں 2.265 کلو میٹر ٹرانسمیشن 9 ٹاورز لائن اور

36۔ مذکورہ علاقے میں صرف گندم کاشت کی جاتی ہے جو ربیع کی فصل ہے یہاں خریف کی کوئی فصل کاشت نہیں
گندم کی فصل کو عارضی طور پر نقصان پہنچ سکتا ہے اور نقصانات کا تحمینہ بھی گندم کی فصل کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔
37۔ علاقے میں جگہ جگہ پھیلے ہوئے درخت ہیں یہ درخت کھیتوں کے کناروں پر ہوتے ہیں-ان میں شیشم اور کیکر کے در
ڈیزائن ٹیم نے ہرممکن کوشش کی کہ درختوں کے جھنڈ کو بچایا جائے لیکن 30 اس علاقے میں 16 درختوں کو کاٹنے کی ضرورت ہو گ

Transmission Line by Type of Land Travered. Table No. 3.1

Chart Of Transmission Line by Type of Land Travered

38۔جیسا کہ سیکشن 2.6 میں واضح کیا جاچکا ہے کہ ٹرانسمیشن لائن بچھانے کے سلسلے میں شہری رہائشی علاقوں اور دیہی زر
ہے-زرعی زمینوں پر نصب ٹاورز کے نیچے اگر کاشت کی اجازت دی جائے تو ٹاورز کی تنصیب کے وقت ہونے والے فصل کے
معاوضہ ٹاورز والی اراضی کے لئے نہیں دیا جاتا اور نہ ہی اس کے لئے زمین خریدنے کی ضرورت ہوتی ہے-جبکہ زرعی زمین
فصلوں اور درختوں کو پہنچنے والے نقصان کے لئے متاثرین 132 کے وی ٹاور لگائے جائیں گے۔مذکورہ 900 میٹر اراضی استعمال ہونے ک
تحمینہ ہے-لائن بچھانے کے بعد بھی کوریڈور کے لئے مختص زمین پر فصلیں کاشت کی جاسکتی ہیں لائن بچھانے کے عم
تحمینہ لگایا گیا ہے۔

3.3.2۔ٹاورز کی تعمیر سے ہونے والے نقصانات

39۔نئے 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کے 56 ٹاورز تعمیر کرنے ہوں گے ان میں سے 24 ٹاورز ان زمینوں پر نصب کئے جائیں گے جہاں کاشت
اور فصل حاصل کی جاتی ہے جبکہ 32 ٹاورز غیر آباد زمین پر نصب کئے جائیں گے-چونکہ کوئی بھی ٹاور رہائشی یا شہری علاقے میں نہ
خریدنے کی ضرورت ہے نہ ہی اس ضمن میں ادائیگی کرنی ہوگی-ٹاورز کی تنصیب کے باوجود لوگ اپنے کھیتوں میں کام
کو اس طرز پر نصب کیا جارہا ہے کہ اس کے نیچے زمین کو ٹریکٹروں کے ذریعے کاشت کیا جاسکے۔

40۔ٹاورز کی تنصیب کے تین مراحل کے دوران زرعی سرگرمیوں میں عارضی طور پر رکاوٹ پیدا ہو گی۔جس سے متاثرین
تین مراحل بنیادوں کی تعمیر، کھمبوں کی تنصیب اور ان پر تاریں بچھانے کا یہ سارا عمل 10 سے 12 ماہ پر مشتمل عرصے میں مکمل ہو گا۔اس لئے
صرف ایک فصل کا نقصان اٹھائیں گے کیونکہ اس علاقے میں سال میں ایک ہی فصل ہوتی ہے کیونکہ یہ بارانی علاقہ ہے۔پیس
مکمل کرے گی اس لئے متاثرین کو صرف ایک ہی فصل کا معاوضہ دینا ہو گا۔
41۔تمام ٹاورز پرائیویٹ زیر کاشت اور غیر آباد زمینوں پر نصب کئے جائیں گے۔کسی سرکاری اراضی میں کوئی ٹاور نصب
42۔ٹاورز کی تنصیب سے ٹاور کے نیچے آنے والی اراضی کے علاوہ قرب و جوار کی بہت تھوڑی سی زمین بھی متاثر ہو گی
سے اندازاً 900 میٹر اراضی متاثر ہو گی۔زیر کاشت رقبے پر نصب ہونے والے 24 ٹاورز سے مجموعی طور پر 21600 میٹر رقبے پر فصل متاثر ہو گی۔اور چوبیس
کی تنصیب سے 19 گھرانوں کو فصل کا نقصان اٹھانا پڑے گا۔

Table No 3.2 Resettlement inpacts of Towers on Private Cropped Area

----

Resettlement impacts of Towers on Private Cropped Area

3.3.3۔ٹرانسمیشن لائن کی تنصیب سے ہونے والے نقصانات

43۔ٹرانسمیشن لائن کا کوریڈور ٹاورز کے درمیان میں آتی ہے۔پول پر تار بچھانے کے عمل کے دوران فصلوں کو لازمی طور
کہ ایک ہی فصل کے سیزن میں تاریں بچھانے کا کام مکمل کیا جاسکے تاکہ کم سے کم فصل کو نقصان پہنچے۔فصل کے
44۔ٹرانسمیشن لائن کے تیس کلو میٹر احاطے میں آنے والے درختوں کی کٹائی کی جائے گی اور ان کے بدلے درختوں کے مال
کے عمل میں کوئی رہائشی مکان، دکان، کمیونٹی بلڈنگ، قبرستان وغیرہ متاثرہ نہیں ہوتے اس لئے اس مد میں کوئی معاوضہ
معاوضہ دینا ہو گا۔
45۔چارٹ نمبر 3.3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹرانسمیشن لائن کوریڈور کی لمبائی 12909 میٹر یعنی 12.9 کلومیٹر بنتی ہے جس سے مجموعی طور پر 38.73 ہیکٹر اراضی
متاثر ہوسکتی ہے۔5.53 کلو میٹر ٹرانسمیشن لائن کی 16.59 ہیکٹر زرعی اراضی متاثر ہو گی جبکہ 7.37 کلومیٹر لائن کی 22.12 ہیکٹر کی غیر آباد زمین سے گذرے

Table No. 3.3-- Area of Land Traversed by Transmission Line Corridor

----

Area of Land Traversed by Transmission Line Corridor

46۔ چارٹ نمبر 3.3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹرانسمیشن لائن کی تنصیب سے تین میں سے صرف دو گائوں متاثر ہوں گے جس
تقریباً 34 گھرانے متاثر ہوں گے۔ اور 16.41 ہیکٹر رقبے پر فصل بھی متاثر ہو گی۔ باقی ماندہ متاثر ہونے والے گھرانے کندائی گائوں
0.18 ہیکٹر اراضی پر فصل متاثر ہو گی۔ سورڈاگ گائوں میں ٹرانسمیشن لائن کی زد میں آنے والی تمام زمین غیر آباد ہے وہ
جائیں گے ۔اس طرح مذکورہ گائوں میں کوئی شخص متاثر نہیں ہو گا۔

47۔ 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن سے 34 گھرانے جزوی طور پر متاثر ہوں گے ان میں 19 گھرانے ٹاورز کی تنصیب اور لائن بچھانے کے عمل سے
گے۔ جبکہ 15 گھرانے صرف ٹرانسمیشن لائن بچھانے کے عمل سے متاثر ہوں گے۔ ٹرانسمیشن لائن اور ٹاور نصب کرنے کی وجہ سے 34 متاثرین کو پور
صرف ایک فصل کا معاوضہ دیا جائے گا۔

48۔ چونکہ پورا علاقہ بارانی ہے اور وہاں زرعی زمینوں پر سال میں ایک ہی گندم کی فصل تیار ہوتی ہے اس لئے ٹرانسمیشن
پہنچے گا۔ یہاں گندم کی بوائی عموماً دسمبر میں ہوتی ہے۔ جبکہ اپریل میں فصل کی کٹائی ہوتی ہے ۔ یہاں مئی سے لے کر
مطابق ٹاورز کی تنصیب اور لائن بچھانے کا عمل مارچ 2009 میں شروع کیا جائے گا اور نو دس مہینوں کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ یعنی دسمبر 2009 تک کم از کم
صورت میں مکمل ہو گا۔ اس طرح سال 2008-09 کی گندم کی فصل متاثر ہو گی۔ جبکہ دسمبر 2009 میں لائن بچھانے کا عمل مکمل ہونے کے بعد زمین
جاسکیں گی۔ اس طرح پراجیکٹ سے اس علاقے میں صرف ایک فصل متاثر ہو گی۔

Table No 3.5-- Total Affected Crop Area by Type of Land

Total Affected Crop Area by Type of Land

49۔ ۔متاثرہ علاقوں میں گندم کی فصل متاثر ہونے کے علاوہ 30 میٹر کے علاقے میں درخت بھی کاٹے جائیں گے تاہم صرف ایک گائوں کی ف
ہوں گے۔ چارٹ نمبر 3.6 سے ظاہر ہوتا ہے کہ رحمت آباد کے چودہ 16 درخت کاٹے جائیں گے۔ لائن بچھانے کے لئے 13 جبکہ ٹاورز کی تنصیب
سے تین درخت کاٹے جائیں گے۔ درختوں کے لئے معاوضہ ابتدائی مرحلے میں ہی ادا کیا جائے گا۔ درختوں کے لئے معاوضے ک
سائز کے مطابق کیا جائے گا۔

Table No. 3.6 -- Affected Wood Trees

Affected Wood Trees

50۔ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے اور ٹاورز کی تنصیب سے اراضی کے متاثر ہونے کا عمل عارضی ہے۔فصلوں اور درختوں کے
نہیں ہوگا۔پراجیکٹ سے کمیونٹی کی کسی پراپرٹی کو نقصان نہیں پہنچے گا نہ ہی کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوں گی۔

3.4۔ متاثر ہونے والے گھرانے

51۔ضلع کرک میں 132 کے وی 14.58 کلو میٹر ٹرانسمیشن لائن بچھانے سے تین دیہات کی زرعی زمین متاثر ہو گی 34 گھرانوں کی دیہات
فصلیں اور درخت متاثر ہوں گے جس کا انہیں معاوضہ دیا جائے گا۔

Teble No. 3.7--Affected Households by Towers and TL Corridor

Affected Households by Towers and TL Corridor

3.41۔نقصانات کی شدت

52۔ٹرانسمیشن لائن اور ٹاورز علاقے میں صرف ایک زرعی فصل کو متاثر 18.76 ایکڑ پر لگے گندم ہونے کے لئے صرف سولہ درخ
ضروری ہوں گے ٹاور کی تعمیر کے بعد کسی متاثرہ شخص کو اپنی زرعی اراضی کے قریب جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔
53۔ تمام متاثرہ گھرانے وسیع زرعی اراضی کے مالک ہوں گے اور ان میں سے کوئی بھی دس فیصد یا زیادہ زرعی اراضی
گا۔(چارٹ 3.8) نئے ٹاور کی تنصیب اور پاور لائنز پر تیس میٹر وسیع کوریڈور صرف عارضی طور پر 2.5 سے 8.4 فیصد فصلوں کا جس نقص
کی اوسط شرح 6.9 فیصد بنتی ہے جبکہ باقی دس فیصد تمام متاثرہ گھرانوں کے لئے ہے۔

Table No. 3.8--Proportion of Crop Loss

Proportion of Crop Loss

54۔جیسا کہ سیکشن 4 میں واضح کیا گیا ہے 34 متاثرہ گھرانوں میں کوئی بھی بہت زیادہ نادار خاندان نہیں ہے تمام متاثرہ گھرانے غربت
گذار رہے ہیں متاثرہ گھرانوں میں اکثریت مشترکہ اور وسیع خاندانوں پر مشتمل ہے جو کسی بھی معاشی نقصان کی صور
ہیں کمیونٹی کا مجموعی اثر(گائوں کی سطح) اس ضمن میں قابل درگذر ہے۔

اپنڈکس اے ورکنگ ریلیشنز

ٹیبل اے ون. 132 کے وی ٹرانسمشن لائن کرک سے متاثرہونے والی فصلیں

نمبرشمار	متاثرہ شخص کا نام	گاؤں/چھڑا کا نام	آبائی گاؤں	کل رقبہ	گندم
۱	محمداللہ	رحمت آباد	رحمت آباد	1.76	1.76
۲	شاہ میران	رحمت آباد	رحمت آباد	0.31	0.31
۳	محمدیونس	رحمت آباد	رحمت آباد	0.20	0.20
۴	عبدالرحمان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.39	0.39
۵	منصف خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.26	0.26
۶	نورزری خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.27	0.27
۷	ولی زرخان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.21	0.21
۸	شوبل شاہ	رحمت آباد	رحمت آباد	0.89	0.89
۹	گل احمدخان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.77	0.77
۱۰	رحیم خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.33	0.33
۱۱	عبداستار	رحمت آباد	رحمت آباد	0.11	0.11
۱۲	حمید	رحمت آباد	رحمت آباد	0.38	0.38
۱۳	وحیدالدین	رحمت آباد	رحمت آباد	0.47	0.47
۱۴	اجمل خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.38	0.38
۱۵	وحیدالدین	رحمت آباد	رحمت آباد	0.47	0.47
۱۶	اجمل خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.38	0.38
۱۷	گل ماہین	رحمت آباد	رحمت آباد	1.26	1.26
۱۸	اکبردین	رحمت آباد	رحمت آباد	0.24	0.24
۱۹	غازی مرجان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.54	0.54
۲۰	بختین خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.96	0.96

۲۱	اپیل خان	رحمت آباد	رحمت آباد	2.34	2.34
۲۲	گل خان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.99	0.99
۲۳	سعدالله جان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.66	0.66
۲۴	کمال خیال	رحمت آباد	رحمت آباد	0.32	0.32
۲۵	اپرصاحب	رحمت آباد	رحمت آباد	0.18	0.18
۲۶	زرین گل	رحمت آباد	رحمت آباد	0.34	0.34
۲۷	گل رحمان	رحمت آباد	رحمت آباد	0.59	0.59
۲۸	محمدنور	رحمت آباد	رحمت آباد	0.33	0.33
۲۹	رحیم شاه	رحمت آباد	رحمت آباد	0.18	0.18
۳۰	خیال بادشاه	رحمت آباد	رحمت آباد	0.24	0.24
۳۱	عمل بادشاه	رحمت آباد	رحمت آباد	0.39	0.39
۳۲	شریف الله	رحمت آباد	رحمت آباد	0.62	0.62
۳۳	درویش الله	رحمت آباد	رحمت آباد	0.37	0.37
میزان				18.48	18.48

کندائی					
۳۴	نوازخان	کندائی	کندائی	0.27	0.27
میزان				0.27	0.27
فیصد				100.00	100.00
کل میزان				18.76	18.76
فیصد				100.00	100.00

ٹیبل اے ٹو 132 کے وی ٹرانشمشن لائن کرک سے متاثرہ درختوں کی اقسام اور ان کی تع

ٹاورز	درخت			کل تعداد
	شیشم	کیکر	ایکوپیٹس	
سورڈاگ				
1-17	-	-	-	-
میزان	0	0	0	0
رحمت آباد				
17-18	-	-	-	0
18-19	-	-	-	0
19-20	-	-	-	0
20-21	-	-	-	0
21-22	-	-	-	0
23-24	-	2	-	2
24-25	-	-	-	0
25-26	-	-	1	1
26-27	1	-	-	1
27-28	-	1	-	1
28-29	-	-	-	0
29-30	-	-	-	0
30-31	-	1	-	1
31-32	-	-	-	0
32-33	-	1	-	1
33-34	-	-	1	1
34-35	-	1	-	1

35-36	-	-	-	0
36-37	-	1	-	1
37-38	1	-	-	1
38-39	-	2	-	2
39-40	-	-	-	0
40-41	-	1	-	1
41-42	-	1	-	1
42-43	-	-	-	0
43-44	1	-	-	1
44-45	-	-	-	0
45-46	-	-	-	0
46-47	-	-	-	0
47-56	-	-	-	0
میزان	0	0	0	0
میزان (اے+ بی)	3	11	2	16
فیصد	19	69	13	100

اپنڈکس ۲؛ مشاورت میں شامل شرکاء کی فہرست

کرک مشاورت اور معلوماتی سیشن میں شاملین کی فہرست

مرد				خواتین			
نمبرشمار	نام	حیثیت	متاثرہ	نمبرشمار	نام	حیثیت	متاثرہ
گاؤں سورڈاگ		گروپ1	متاثرہ اشیا کی تعداد	گاؤں سورڈاگ		گروپ1	متاثرہ اشیا کی تعداد
۱	اکبرخان	دکاندار	-	۱	رقیہ بی بی	گھریلو خاتون	-
۲	محمدخلیل	دکاندار	-	۲	پروین بی بی	ایضا	-
۳	محمدانوار	زمیندار	-	۳	شازیہ	ایضا	-
۴	اصغرخان	ٹیکسی ڈرائیور		۴	حاجرہ بیگم	استانی	-
۵	شمشیرخان	زمیندار	-	۵	افشاں بی بی	طالبہ	-
۶	سعیداللہ خان	ملازم	-	۶	سہربی بی	ایضا	-
۷	سہاول خان	تاجر	-	۷	رشیدہ خاتون	ایضا	-
۸	امربخش	ڈرائیور	-	۸	سنیرامقبول	گھریلوخاتون	-
رحمت آباد گروپ ۲				رحمت آباد گروپ ۲			
۹	محداللہ	زمیندار	-	۹	سہناز	ایضا	-
۱۰	محمدیونس	ایضا	-	۱۰	شہنازبی بی	ایضا	-
۱۱	منصف خان	زمیندار	-	۱۱	شازیہ اختر	گھریلوخاتون	-
۱۲	نورزری خان	ایضا	-	۱۲	حمیدہ بیگم	ایضا	-
۱۳	ولی زرخان	ملازم	-	۱۳	کنیزبیگم	ایضا	-
۱۴	شرین شاہ	زمیندار	-	۱۴	رابعہ بی بی	طالبہ	-
۱۵	گل احمدخان	زمیندار	-	۱۵	راحیلہ بی بی	طالبہ	-
۱۶	گل احمدخان	زمیندار	-	۱۶	کریم بی بی	گھریلوخاتون	-
۱۷	محمدریاض	دکاندار	-	۱۷	خالدہ بیگم	ایضا	-
۱۸	وزیرعلی	ڈرائیور	-	۱۸	مریم خاتون	درزن	-
				۱۹	روزینہ رحمان	استانی	-

رحمت آباد گروپ ۳

۱۹	ستار	زمیندار	-
۲۰	حمیدخان	ایضا	-
۲۱	وحی الدین	ایضا	-
۲۲	اجمل خان	ایضا	-
۲۳	اسلم خان	ایضا	-
۲۴	غفارخان	ایضا	-
۲۵	داورشاه	ایضا	-
۲۶	میررحمت خان	زمیندار	-
۲۷	امتیاز حسین	مشترکه زمیندار	
۲۸	ولایت خان	مزدور	-
۲۹	رحیم خان	زمیندار	-

رحمت آباد گروپ ۳

۲۰	نسیم خاتون	استانی	-
۲۱	شہنازبیگم	گھریلوخاتون	-
۲۲	روقیه بی بی	ایضا	-
۲۳	رحمت بی بی	ایضا	-
۲۴	مطاپته بی بی	استانی	-
۲۵	فرزانه بیگم	طالبه	-
۲۶	فردوس بیگم	طالبه	-
۲۷	زبیده اختر	گھریلوخاتون	-
۲۸	انسیه جهاں	استانی	-

ایپنڈکس ۳ ڈرافٹ پبلک انفارمشین بروشر (کرک)

پاورڈسٹری بیوشن پروگرام.

نیو کرک 132 کے وی ٹرانسمشن لائن

پشاورالیکٹرک سپلائی کمپنی

گورنمنٹ آف پاکستان

مارچ 2008

معلوماتی کتابچہ

۱ پشاورالیکٹرک سپلائی کمپنی (پسکو) ایشین ڈویلمنٹ بنک سے قرضہ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی
کو بہتربنایاجاسکے. علاوہ ازیں موجودہ نظام کو بھی اپ گریڈ کیاجاسکے. پراجیکٹ کا دورنیہ پانچ سے
پراجیکٹ بھی ہوں گے.

۲ پہلے مرحلے میں 7 ذیلی پراجیکٹس ہیں جن میں تین نئے گرڈسٹشینز، موجودہ گرڈسٹشینوں کی توسیع
کی تنصیب شامل ہیں مکمل کئے جائیں گے جبکہ 18 ذیلی پراجیکٹس کے دوران گرڈسٹشینوں کی توسیع کی
کی تنصیب کا کام کیا جائے گا. کرک کے اے وی ٹرانسشمن لائن کے منصوبے میں مقامی افراد کو نئے ٹ
مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا. اس کے علاوہ ٹاور کی تنصیب کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیاجائے گا
کو بھی نقصان پہنچے گا.

۳ کرک کا 132 کے وی ٹرانسشمن لائن کا ذیلی پراجیکٹ کرک کے موجودہ 132 گرڈسٹیشن کو کوہاٹ
ٹرانسشمن لائے کے ذریعے اضافی بجلی فراہم کرے گا.

۴ یہ منصوبہ 2008 کے منتخب کردہ مقام پر مکمل کیا جائے گا اور اس کے باعث فصلوں اور درختوں کو
کے لئے اے ڈی پی پالیسی اور حکومت پاکستان کے مروجہ قوانین کے مطابق رضارکارانہ پالیسی اپنائی
اینڈ ری سٹلمنٹ فریم ورک بنایاجائے گا. جوکہ متاثرہ مقامات کے لئے لینڈ ریکوزیشن اینڈ ریسٹلمنٹ پلا
ہوگاجس میں ہراس ذیلی منصوبے جس میں کسی قسم کی اراضی کو نقصان پہنچا ہوکے مالکان کے نا
ہوں گی. متاثرہ مقام فصلوں اور درختوں کی تفصیل بھی دی جائے گی.

۵ ایل اے آرایف اور ایل اے آرپی دونوں اردو زبان میں بھی دستیاب ہوں گی تاکہ پراجیکٹ ایمپلی منٹ
یو) کرک میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو مطالعہ میں آسانی ہو.

٦ اس کتابچے کے ذریعے ان تمام افراد کو جن کی اراضی درج 132 کے وی اور آئی ڈبل سرکٹ کرک ٹرانسمشن لائن کے ذر
متاثر ہوں گے مختصر تفصیل ایل اے آرایف اور ایل اے آر پی کی فراہم کی گئی ہے اس کتابچے کی 132 کرک فراہمی
ٹرانسمشن لائن کے متعلق تمام امور سے آگاہی حاصل کرنا ہے.

٧ 132 کے وی ڈبل سرکٹ کرک ٹرانسمشن لائن کے متاثرین کی دوبارہ بحالی کے لئے وضح کئے گ

١ نجی اراضی پرتنصیبات سے گریز کیا جائے گاتاہم اگر کسی اراضی کو نقصان پہنچا تو اس کا ازالہ

٢ پراجیکٹ کے دوران متاثرہ شخص کی اراضی کی تعمیر ومرمت کی جائے گی.

٣ متاثرین کے ساتھ تعمیرومرمت کے امور پر مکمل بات چیت کی جائے گی.

۴ متاثرین ,علاقائی سماجی تنظیموں سے مکمل تعاون کیاجائے گا.اور ان سے خدمات حاصل کی جائ

5 متاثرین کی بحالی میں مرداورعورت کی کوئی تخصیص نہیں کی جائے گی.

٦ رسمی ثبوت نہ رکھنے اور ایسے افراد جنکی اراضی متاثر ہو کی دوبارہ بحالی سے محروم نہیں رہیں

٧ جن خاندان کی کفایت خواتین کررہی ہیں انہیں خصوصی توجہ دی جائے گی.

٨ اراضی کی بحالی کا بجٹ منصوبے کی کل لاگت میں شامل ہو گا.

٩ ہرجانہ متاثرہ اراضی کی پیمائیش کرکے مکمل کیاجائے گا.

ذیلی پراجیکٹ کے اثرات

نئے 132 کے وی کرک ڈبل سرکٹ ٹرانسمشن لائن 14.50 کلومیٹر لمبی ہو گی اور اس کا زیادہ تر 57% حصہ (تقریبا) ...
گئی اراضی پر سے گزرے گی جبکہ 43 حصہ ان بارانی زمینوں پرسے گزرے گا جن میں سال میں ایک مرتبہ فصل ...
تعمیراورمرمت کے کاموں کے باعث فصلوں اور 30 عدد درختوں کے کٹنے میں نقصان پہنچے گا.(تفصیل جدول نمبر ...

چونکہ یہ علاقوں میں سے یہ لائن گزرے گی وہاں صرف ربعی کی فصل یعنی گندم بوئی جاتی ہے.
اس لئے متاثرہ کی گندم کی فصل کو نقصان پہنچنے کو مدنظر رکھتے ہوئے پراجیکٹ تیار کیا جائے گا.

ٹیبل نمبر۲ ٹرانسمنش لائن جس اراضی پر گزرے گی اس کی تفصیل

ٹرانسمشن لائن سکیشن	نجی قابل کاشت	نجی ناقابل کاشت	سرکاری ناقابل کاشت	کل لمبائی	فی صد میں متاثرہ اراضی
A سورڈاگ گاؤں	0	4061	8	4069	27.89
Bرحمت آباد	6163	2065	12	8240	56.48
C کندائی گاؤں	90	2178	12	2280	15.63
میزان	6253	8304	32	14589	100.00
فی صد	42.86	56.91	0.21	100.00	-

۱۱ یہ پراجیکٹ تین میں دو دیہاتوں میں قابل کاشت اراضی کو متاثر کرے گا جن میں سے زیادہ متاثر ...
ہو گی جو کہ 34 میں سے 33 ہے متاثرہ فصلوں کا 16.59 میں 16.41% رقبہ بھی اسی گاؤں کا ہے رہ جانے والے ایک متاثرہ ...
تعلق کندائی سے ہے. جہاں تقریبا 0.18% رقبہ پر فصل متاثرہو گی جبکہ سورڈاگ گاؤں میں‌سے جہاں سے یہ ٹرانس...
تمام رقبہ ناقابل کاشت ہے اوروہاں کوئی فصل اگائی نہیں جاتی جس کے باعث وہاں کسی فصل یا درخ...
رہائشیوں کو کسی قسم کی نقصان کا سامنا نہ ہو گا

۱۲ کل 34 فارمنگ ہاؤس ہولڈرز 132 کے وی ٹرانسمنش لائن سے متاثرہوں گے 19 ایکڑ پر دونوں ٹاور 15 جبکہ ایل ...
پر متاثرہوں گے.اس کی تفصیل جدول نمبرتین میں دی گئی ہے. تمام 34 متاثرین کو ایک فصل کی رقم کے مطابق ہرجانہ ...
گاجو کہ گندم کی فصل ہے.

۱۳ ٹرانشمشن لائن جہاں سے جہاں سے گزرے گی وہاں پرموجود فارم ہاؤس کی چاردیواری کے ساتھ ...
درخت موجود ہیں‌ڈیزانگ ٹیم نے حتی الوسی کوشش کی ہے کہ ٹرانسمشن لائن کو ان مقامات سے گز...

سکیں.اور انہی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ 16 درخت کاٹے جائیں گے (رحمت آباد 14 گھرانے اور 16 افراد درختوں کے کٹنے سے متاثرہوں گے)

تفصیل درج ذیل ہے.

متاثرہ درخت

درختوں کی اقسام	کل	گاؤں کے حساب سے متاثرہ درختوں کی تعداد		
	-	سورڈاگ	رحمت آباد	کنڈائی
شیشم	-	-	3	-
کیکر	6	-	11	-
ایکوکٹس	2	-	2	-
میزان	16	-	16	-

PAGE-14

درختوں اورفصلوں کی بازار میں خریدوفروخت کے حوالے سے ایک سروے کیا گیا جس کے نتائج مندرجہ ٹیبلز کے ذریعے سمجھنے میں

ٹیبل**5**- پراجیکٹ میں آنے والے فصلوں کی قیمت

گندم کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم

متاثرہ فصل(صاف شدہ گندم)	فی ایکڑ	فی ہیکٹر	فی مربع میٹر
کم از کم گندم	**12,500.00**	**30,875.00**	**3.09**
زیادہ سے زیادہ گندم	**15,500.00**	**38,285.00**	**3.83**
اوسط نرخ	**14,000.00**	**34,580.00**	**3.46**

ٹیبل 6: **کرک سب پراجیکٹ کیلئے گندم کی کمپنسیشن (تلافی)**

گائوں کانام	متاثرہ فصل کارقبہ	ریٹ(روپے/**m2**)	امائونٹ
سور ڈاگ	--	--	--
رحمت آباد	**184,890**	**3.46**	**639,719**
کندائی	**2,700**	**3.46**	**9,342**
میزان	**187,590**	--	**649,061**

ٹیبل7:   مارکیٹ ریٹ اورمتاثرہ درختوں کے بدلے ادا کئے جانے والے ہرجانے کی تفصیل

PAGE-14

گائوں کے لحاظ سے متاثرہ درختوں کی تعداد

نمبر شمار	درخت	ممکنہ سائز	سدرڈاگ	رحمت آباد	کندائی	کل	مارکیٹ ریٹ روپوں میں	کل قیمت روپوں میں
1	شیشم	چھوٹا	0	0	0	0	4,650	-
	-	درمیانہ	0	2	0	2	5,350	10,700
	-	بڑا	0	1	0	1	6,200	6,200
میزان	-	-	0	3	-	3	-	16,900
2	کیکر	چھوٹا	0	2	0	2	5,200	10,400
	-	درمیانہ	0	5	0	5	5,750	28,750
	-	بڑا	0	4	0	4	6,500	26,000
میزان	-	-	-	11	-	11	-	65,150
3	ایکولیٹس	چھوٹا	0	0	0	0	3,000	-
	-	درمیانہ	0	2	0	2	3,550	7,100
	-	بڑا	0	0	0	2	4,500	-
میزان	-	-	0	2	0	2	-	7,100
کل میزان	-	-	0	16	0	16	-	89,150

شکایات نوٹ کرنے کا طریقہ کار: PAGE:14-15

17۔ متاثرین کی کسی بھی قسم کی شکایات اورمسائل کو حل کرنے کیلئے شعبہ شکایات قائم کیاجائے گا جس میں متاثرین تم
ان کے حقوق سے متعلق پوری طرح آگاہی دی جائے گی اور شکایات درج کرنے کا طریقہ کار بھی بتایاجائے گا۔ چاہے زبانی ہو یا تحری
آگاہ کیاجائے گا۔

18۔ اس بات کوملحوظ خاطر رکھاجائے گا کہ بجائے شکایات پیدا ہونے اور انہیں حل کرنے کے تکلیف دہ عمل سے گزرنے کے شک
کرنے کیلئے تمام پروگرام ماہرین کی نگرانی اورمنصوبے کے متاثرین کے ساتھ صلاح مشورے سے مکمل کیاجائے گا ۔ا س حوالے سے
درمیان رابطہ استوار رکھا جائے گا۔

19۔ مالی امور چونکہ دو طرح سے انجام پائیں گے یعنی ایک وہ جو اراضی متاثر ہونے کی صورت میں ہوں گے اوردوسرا وہ جو مختلف اش
صورت میں ہوں گے اسلئے پہلے طریقہ کار میں رقم پیسکو کی جانب سے ڈسٹرکٹ کنٹرولر کے ذریعے متاثرین کو فراہم کی جائے گ
راست متاثرین کودیئے جائیں گے۔ اس صورتحال کو مندرجہ ذیل جدول میں واضح کیا گیا ہے۔

ٹیبل 8: شکایات کے حل کاطریقہ کار

اراضی اور فصلوں کے ہرجانے کا ایشو	دیگر ہرجانے اور پراجیکٹ ایشوز
1۔ سب سے پہلے شکایات کو حل کرنے کیلئے گائوں کی سطح پر ایس حکومت ارو مقامی زعماء کی مدد حاصل کی جائے گی۔	**1۔** سطح پر ایپسلاڈی شکایات ضلعی حل کرنے کے لئے گائوں کی حکومت اور مقامی زعماء کی مدد حاصل کی جائے گی۔
2۔ اگر پھر بھی سائل کی تشفی نہ ہو تو اسے ایل اے سی سے رجوع کرنے کاحق ہو گااور **30**روز کے اندر فیصلہ ہو گا۔	**2**۔ اگر پھر بھی سائل کی تشفی نہ ہو تو آئی پی ایس کو شکایت کرنے کا حق حاصل ہو گاا ور **30**یوم کے اند ہو گا۔
3۔اگرسائل کا کوئی حل برآمد نہ تو سکے تو سائل کیلئے ضروری ہو گ کی سپورٹ کے ساتھ پیسکو کو شکایت کرے اور اپنے کلیم کے حق میں ثبوت پیش کرے اور یہ عمل ایل اے سی کو درخواست دینے کے بعد ایک ماہ مکمل کیاجانا چاہئے۔ پیسکو شکایت **21**روز کے اندر اندر اپنا فیصلہ سنائے گی کرے گی۔ پیسکو کافیصلہ ایل اے آرایف کے مطابق ہو گا۔	**3**۔ اگر سائل کا کوئی حل برآمد نہ ہو سکے تو سائل کے لئے ضروری ہو گا کہ کلیم کے حق کے ساتھ پیسکو کو شکایت کرے اور یہ عمل ایل اے سی کو درخواست دینے کے بعد ایک ماہ میں مکمل کیاجانا چاہئے پیسکو شکایت موصول ہونے کے **21**روز کے اندر اس پر فیصلہ کرے گی اور پیسکو کافیصلہ ایل اے آر ایف کے مطابق ہو گا۔
4۔ اگر ان تمام اقدامات کے باوجود سائل کا مسئلہ حل نہ ہو تو اسے ایل اے (**1894**) کے سیکشن **18**سے **22**تک کے مطابق عدالت جانے کابھی اختیار حاصل ہو گا۔	**4**۔ اگر ان تمام اقدامات کے باوجود سائل کا مسئلہ حل نہ ہو تو اسے ایل اے (**1894**) کے سیکشن **18**سے **22**تک کے مطابق عدالت جانے کابھی اختیار حاصل ہو گا۔

متاثرین ، ہرجانہ دوبارہ بحالی اورپراجیکٹ کے متعلق کچھ بنیادی سوالات	

سوال نمبر1: کیا دوبارہ بحالی یا ہرجانہ ادا کرنے کے لئے زمین کی ملکیت کا ہونا لازمی ہے ؟

جواب : رسمی قانونی حقوق متاثرین کو اس سہولیات کے حصول سے محروم نہیں کرسکتے تمام ایسے افراد جن کے استعمال میں متاثرہ ا
حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں وہ افراد جو پراجیکٹ کے وقت متاثرہ اراضی استعمال کررہے ہوں یا وہ جو قانونی طور پر متاثرہ اراض
ہرجانے وغیرہ کی سہولیات سے مستفید ہوسکتے ہیں-ایسے متاثرین جو اراضی استعمال تو کررہے ہیں لیکن ان کے پاس مالکانہ حقوق
اور جو بھی نقصان انہیں فصل کی کٹائی، درختوں کی کٹائی یادیگر طریقوں سے ہوگا اس کے بدلے انہیں رقم کی ادائیگی کی جائے گی

سوال نمبر2: کیا ہرجانہ گھر کو نقصان پہنچنے کی صورت میں بھی دیاجائے گا؟

جواب : ہاں ہر قسم کی عمارات، گھر ،اصطبل اور دیگر پراجیکٹ میں متاثر ہوں گی ان کے مالکان کو دوبارہ تعمیر کیلئے رقم کی ادائی

PAGE-16

سوال نمبر3: درختوں اور فصلوں کے متعلق؟

جواب : متاثرہ درختوں اور فصلوں کا ہرجانہ مقامی مارکیٹ کے تازہ نرخ کے مطابق ادا کیا جائے گا- فصلوں کا مارکیٹ ریٹ کے مط
صلاحیت کے مطابق ہرجانہ ادا کیاجائے گا-

سوال نمبر4: کیا ہر کوئی ہرجانے کا دعوی کرسکتا ہے ؟

جواب: نہیں،ہر کوئی ہرجانے کا دعوی کرنے کاحق نہیں رکھتا ہاںالبتہ وہ افراد جوپراجیکٹ سے متاثر ہوئے ہیں ایسا کرنے کے حقدا
متاثرہ کے پاس اراضی خالی کرنے کیلئے ایک ماہ کا وقت ہوگا- اور اگرایسا نہ کیاگیا توایک ماہ کے بعد پراجیکٹ مذکورہ اراضی پر
ہوگی-

سوال نمبر5: کیاپراجیکٹ کیلئے نشاندہی ہونے کے بعد مذکورہ قطعہ زمین فوری طورپر خالی کرنا ہوگا؟

جواب:نہیں- پراجیکٹ کیلئے اراضی کی نشاندہی کے بعد جب تک متاثرہ شخص کو ہرجانہ یامتبادل بندوبست فراہم نہیں کیاجاتا تب

سوال نمبر6: اگر ہر جانے کی ادائیگی اور پراجیکٹ کے دیگر امور متنازعہ ہوں تو کیا متاثرہ شخص کو شکایت کااختیار حاصل ہے ؟

جواب: ہاں اگر متاثرہ شخص کو کسی امر یا امور پر اعتراض ہو تو وہ شکایت کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے اور وہ لینڈ ایکولیشن کن
شکایت کرسکتا ہے 15 روز کے اندر جواب موصول نہ ہو تو وہ اس کے بعد پیسکو کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے پاس جاسکتا ہے اور اگر
جواب نہ ملے تو وہ خصوصی عدالت سے رجوع کرے گا-

سوال نمبر7: پراجیکٹ سے متعلق مزید معلومات کیلئے کسی سے رابطہ کیاجائے ؟

جواب: مزید معلومات کے لئے 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن سب پراجیکٹ کے ایل اے آر پی سے رابطہ کیاجاسکتا ہے 2007 اور اگر کوئی شخص اپیل
کرنا چاہے کو مندرجہ ذیل پتہ پررابطہ کرے-

پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی

واپڈا ہائوس یونیورسٹی ٹائون پشاور فون نمبر +92-91-9211990

سخی مرجان (ٹیکنیکل ڈائریکٹر)

انڈیکس 4 بیرونی مانیٹرنگ کیلئے مشیروں کی تقرری کا طریقہ کار

پارٹ ٹائم کام کرنے والے اہلکار اس امر کے ذمہ دار ہونگے کہ وہ پراجیکٹ کی بیرونی مانیٹرنگ کریں ان کے ٹاسک درج ذیل میں -

1۔ پراجیکٹ کی جزیات کا جائزہ لے کر ری سیٹل منٹ پلان کی بہتری کیلئے اقدامات کرنا۔

2۔ ری سیٹل منٹ کیلئے پالیسی اور عملی کام میں مطابقت پیدا کرنے کیلئے اقدامات کرنا۔ اگر ضروری ہو۔

اے ۔ خصوصی ٹاسک۔

(1) ایک ایسا لائحہ عمل تیار کرنا جس کے ذریعے ر ی سیٹل منٹ پلان کے متعلق معلومات سمجھنے میں آسانی رہے۔

(i) درختوں/فصلوں کے ہرجانے سے متعلق بجٹ بنانا۔

(ii) اینٹا ئٹل منٹ پیکجز کی بروقت رسائی کے لئے اقدامات کرنا۔

(iii) متاثرہ اشخاص کو ہر طرح سے سہولیات کی فراہمی۔

(iv) شکایات کے ازالہ کرنے کیلئے موثر اقدامات کرنا۔

(v) متاثرین کی سماجی اور مالی حالت کے متعلق ری سیٹل منٹ پیریڈ کے دوران اندازہ پیش کرنا۔

(vi) متاثرین کے مطمئن ہونے بارے معلومات۔

(2) اندرونی مانیٹرنگ کے نتائج کو چیک کرنا اور متواتر چیکنگ کے ذریعے کلیم کرنے والے حضرات کے تمام معاملات کا ہر سط
سیٹل منٹ پراجیکٹ میں شامل کرنا۔ تاکہ پروسیس کی بہتر طور پر نگرانی کی جاسکے۔

(3) باقاعدہ اور بے قاعدہ سروے کے ذریعے افراد اور کمیونٹی لیول کے درمیان تعلق کا تجزیہ کرنا اوراہم افراد سے رابطے استوار کرن
کرنا۔

(4) منصوبے میں موجود بنیادی خامیوں کو تلاش کر کے ان کے خاتمے کیلئے موثر اور عملی اقدامات کرنے کیلئے حکمت عملی و

(بی) قابلیت

(5) مذکورہ شخص کے پا س کم از کم 5 سال کا تجربہ ہونا چاہئے اور اسے ایم اے سوشل سائنس ہونا چاہئے۔ اور ری سیٹل منٹ مینجمنٹ
اے ڈی بی کے پراجیکٹس میں بھی کیا ہو تو اسے ترجیح دی جائے گی ۔

(سی) امپلی مینٹیشن شیڈول اوران پٹس

(6) ماہر 30 روز کیلئے ہائر کیاجائے گا۔ اسے ایک مشن ایل اے آر پی کی امپلی مینٹیشن کے دوران جبکہ ایک پراجیکٹ کی تکمیل

پیسکو اور اے ڈی بی کو جمع کرانے کا پابند ہو گا۔

PAGE-18

(ڈی) رپورٹنگ کے لوازمات

(7) ماہر ایل اے آر پی میں دی گئی آئوٹ لائن کے مطابق اسپلی مینٹیشن کا جائزہ ٹارگٹ، بجٹ اور دورانیے کے حوالے سے لے گا۔ اور
جمع کرائے گا۔ مزید براں موسمی کیفیات کے پراجیکٹ پر اثر کے حوالے سے بھی جائزلے کر پراجیکٹ کی تکمیل کیلئے مناسب وقت
(8) بیرونی مانیٹرنگ کا ذمہ دار ماہر ایل اے آر پی کے پراجیکٹ کے حوالے سے ایک ہی مرتبہ اپنی فائنل رپورٹ پیش کرے گا جس
کنٹریکٹ کا دورانیہ، پراجیکٹ پرفارمنس اور دیگر شامل ہونگی۔

متاثرین کی بحالی کیلئے فیلڈسروے کا طریقہ کار

55. مطلوبہ نقشہ جات فیلڈ کے بارے میں معلومات, ریونیو ریکارڈ, اور تکنیکی ماہر سے سروے کی تفص
LARP پر مکمل فیلڈ ورک 24 اگست تا 3 ستمبر 2007 ء کے درمیانی زمین کے متاثرین کی بحالی کے (
مشاورت اور فیلڈ سروے کا کام مکمل کیا گیا.

56 . فیلڈ سروے میں متاثرین زمین کی پیمائش عوامی اور متاثرین کی مشاورت سے متاثرہ اثاثوں ک
ہیں.متاثرہ مقامات پرہونے والے نقصانات اور اس کے اثرات کا جائزہ لینے کیلئے متاثرہ لوگوں کے
ٹرانسمیشن لائن کے ساتھ واقع دیہات میں متاثرہ مرد و خواتین سے علیحدہ علیحدہ 6 مشاورات کی
اینڈ کس 2 میں شرکاء کی فہرست دیکھی جا سکتی ہے.)

4.2 .متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات.

57. بجلی کی جالیس 2 سے 132 کے وی ٹرانمشن لائن صوبہ سرحد کے اضلاع میں واقع 34 گھرانوں علاقے کل
458 افراد پیداوار یعنی فصلوں اور درختوں کے نقصانات کی صورت میں 4.1 متاثر ہوئے افراد (کی فصلیں
اور درخت ٹاوروں کی تنصیب اور لائنیں بچھانے کی وجہ سے عارضی طور پر متاثرہ ہوئے.مختص

گھرانوں کے تعداد اور ان کے نقصانات کی تفصیلات پہلے ہی سیکشن 3 میں دی جا چکی ہیں.

58. بحالی کیلئے کئے گئے سروے کے شرکاء میں متاثرہ گھرانوں کے سربراہان شامل تھے. جو تمام س
رکھتے ہیں. اور جن کی مادری زبان بھی پشتو ہے.

جدول 4.1

گائوں کا نام	متاثرہ گھرانوں کی کل تعداد	متاثرہ افراد کی کل تعداد
ا. سور ڈاک	..	..
ب. رحمت آباد	33	445
ج. کندائی	1	13
کل تعداد	34	458

4.2.1

59. متاثرہ گھرانوں میں سے کسی کا تعلق قبیلہ یا اقلیت سے نہیں ہے.اور تمام کی تمام زمین نجی مل
کی مشترکہ ملکیت نہیں ہے.لہذا متاثرین کو ادائیگیوں کے سلسلے میں متعلقہ قوانین اور ایشا
عمل درآمد کیا گیا ہے IPDF میں ایشائی ترقیاتی بینک کی مزکورہ منصوبے کے لئے فراہم کردہ پالیسی ا
ہے.اس لئے نہ ہی IPDP اور نہ ہی کسی دیگر خصوصی اقدمات کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے.

60. اگر کسی نسل یا معاشرتی گروپ کے حوالے سے دیکھا جائے تو 34 گھرانے تمام ہی متاثرہ 4 خواندانوں سے تعلق
رکھتے ہیں.جن کے نام خٹك.دائود خیل.سسی خیل اور ماشی خیل ہیں.اور سب کی زبانیں پش
اُردو بھی بول سکتے ہیں جو ہماری قومی زبان ہے.

جدول 4.2 متاثرہ گھرانوں کی متعلقہ تفاصیل

دیہات کا نام	متاثرہ گھرانوں کی تعداد			
	خٹك	دائو د خیل	سسی خیل	ماشی خیل
ا) سورڈاگ	....	....	....	....
ب) رحمت آباد	15	7	7	4

ج) کندائی	....	1	....	....
کل	15	8	7	4
فیصد	41.1	23.5	205	11.8

4.3 متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کی تفصیل

6.1 متاثرہ گھرانوں کے تمام سربراہان مرد ہیں اور تمام شادی شدہ ہیں اور اپنے خاندانوں کے ہمراہ مذ ہیں۔ گھرانوں کے سربراہان کو عمر کے لحاظ سے دو گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یعنی 41 سے 60 سال کی عمر کے 76 افراد (فیصد) اور 61 اور 75 برس کی درمیانی عمر کے 24 فیصد افراد۔

62 شرح خواندگی کے اعتبار سے 23 گھرانے تعلیم یافتہ ہیں (اردو پڑھ اور لکھ سکتے ہیں) اور 11 گھرانے غیر تعلیم یافتہ ہیں۔ متاثرہ گھرانوں کے 5 سربراہان واجبی سے تعلیم رکھتے ہیں دیگر صرف اردو لکھ اور پڑھ سکتے ہیں 11 تعلیم ہے۔5 میٹرک پاس جبکہ صرف دو افراد اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں (بشمول فنی و کاروباری اور ٹیچرز ٹرینن

63۔ ذیل میں دیا گیا جدول 4.3 ظاہر کرتا ہے کہ تمام متاثرہ افراد میں 39.72 فیصد تعلیم کی شرح ہے مردوں کی شرح تعلیم (58 فیصد) خواتین (24 فیصد) کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

جدول 4.3

شرح خواندگی بہ لحاظ عمر و جنس

متاثرہ افراد کی شرح تعلیم	متاثرہ افراد کی تعداد		
	مرد	خواتین	کل
کل تعداد	216	242	458
خوانده	125	57	182
ناخوانده	91	185	276
کل شرح خواندگی (فیصد)	57.87	23.55	39.74

متاثرہ گھرانوں کے بارے میں تفصیلات

4.44 مذکورہ سب پراجیکٹ کے علاقہ میں متاثرہ گھرانوں کی 13.5 افراد فی گھرانہ یعنی شرح ہے جو س
خاندانی نظام کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ سب سے چھوٹا گھرانہ سات افراد پر مشتمل ہے جبکہ س 27
افراد شامل ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل جدول میں دکھایا گیا ہے۔

جدول 4.3

متاثرہ گھرانوں کی پیمائش

دیہات کا نام	متاثرین کی تعداد	پیمائش (متاثرین کی تعداد)		
		کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	شرح
الف)۔ سود ڈاگ	۔	۔	۔	۔
ب)۔ رحمت آباد	33	7	27	13.5
ج)۔ کندائی	1	13	13	13.0
کل	34	7	27	13.3

65۔ جدول 4.4 اور 4.5 متاثرین کی عمر اور جنس کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہیں۔ جدول 4.4 کے مطابق خواتین کی
تعداد (242) مردوں (216) کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ بالغ افراد جن کی عمر 26 سے 60 سال کے درمیان ہیں
(60 فیصد) کی تعداد متاثرہ مرد و خواتین میں سب سے زیادہ ہے جس کے بعد 22 فیصد بچوں اور سے کم
نوجوان 16 فیصد ہیں جبکہ با عمر افراد (60 سال سے زیادہ) صرف ایک فیصد پر مشتمل ہیں۔

جدول 4.4

متاثرہ گھرانوں کی تعداد بلحاظ جنس

دیہات کانام	متاثرہ گھرانے	متاثرین کی تعدا		
		مرد	خواتین	کل
الف)۔ سورڈاک	۔	۔	۔	۔
ب)۔ رحمت آباد	33	208	237	445
ج)۔ کندائی	1	8	5	13
کل	34	16	242	458

جدول4.5

متاثرہ گھرانوں کی تعداد بلحاظ عمر و جنس

گروپ	عمر (سالوں میں)	متاثرین تعداد			
		مرد	خواتین	کل تعداد	فیصد
بچے	15برس تک	19	52	101	22.05
نوجوان	16تا25	42	34	76	16.59
بالغ	26تا60	123	153	276	60.26
با عمر افراد	60سے اوپر	2	3	5	1.09
کل تعداد	تمام افراد	216	242	485	100.0

66 ۔متاثرہ افراد میں کسی کی بھی رہائش عام نہیں ہے (شاخوں ‘جھاڑیوں ‘مٹی کے گھر یا زمین پر) ت
سمیٹ کے بنے ہوئے گھروں میں رہائش پذیر ہیں جبکہ کوئی لوگ انتہائی مہنگے کنکریٹ
اسروے اور مشاہدے سے مذکورہ بیان درست ثابت ہوئے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ معاشی ط

4.5 ذریعہ معاش آمد ن اورغربت

67۔ چونکہ تمام متاثرہ گھرانوں کی آمدن کا انحصار زراعت پر ہے اس لئے زرعی زمین کی مدت پیداو
کردار ادا کرتی ہے ۔متاثرہ گھرانوں میں سے سروے کے شرکاء کا بان ہے کہ وہ ان زرعی زمینوں کی
کی پیداوار کا کوئی حصہ دار بھی نہیں ہے ۔جدول 4.6 ظاہر کرتا ہے کہ متاثرہ گھرانوں کی قابل کاشت اراضی کا پ

جدول 4.4

متاثرہ گھرانوں کی تعداد بلحاظ جنس

دیہات کانام	متاثرہ گھرانے			
		کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	شرح
الف)۔ سورڈاگ	۔	۔	۔	۔
ب)۔ رحمت آباد	33	2.20	32.6	7.95
ج)۔ کندائی	1	6.80	6.80	6.80
کل	34	2.20	32.6	7.98

68۔ جدول 4.7 کے مطابق متاثرہ افراد میں معاشی سرگرمیوں کے لحاظ سے تنخواہ دار ملازمین (42 فیصد) جس کے بعد سب سے
کے بعد زراعت سے وابستہ افراد (31 فیصد) جبکہ چھوٹے کاروبار (27 فیصد) سب سے کم ہیں ۔متاثرہ مردو
تقریباً تہائی حصہ (31 فیصد) معاشی طور پر متاثرہ خواتین کے مقابلے میں زیادہ سر گرم ہے جبکہ (18 فیصد) کی ذرائ
تک کی شرکت ہے ۔متاثرہ خواتین کے بھی ذرائع آمدن مردوں کے جیسے ہیں ۔

جدول 4.7

ذرائع معاش بلحاظ جنس

معاشی سرگرمیوں میں شامل افراد	شعبہ (فیصد)

	مرد	خواتین	کل	
زراعت	24	2	26	30.95
کاروبار	17	6	23	27.38
ملازمت	24	11	35	41.67
کل	65	19	84	100.00
جنس(فیصد)	31	8	۔	۔

69۔ کل آمدنی کی 41 فیصد تنخواہ دار ملازمت سے 34 فیصد زراعت سے اور 25 فیصد حصہ چھوٹی کاروباری سرگرمیوں س
کیا جاتا ہے۔

جدول 4.8 آمدن کے مختلف ذرائع

آمدن کے شعبے	اوسط آمدنی			شعبہ (فیصد میں)
	مرد	خواتین	کل	
زراعت	1822	58.0	1880.4	34.11
کاروبار	1108.4	262.4	1370.8	24.84
ملازمت	1693.0	568.2	2261.2	41.02
کل	4623.8	888.6	5512.4	100.00
جنس (فیصد)	83.88	16.12	100.00	....

70 فیلڈ سروے کے دوران اکٹھے کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق غربت کی شرح 849 روپے ماہانہ مقرر کی گئی اور کوئی بھ
ایسا نہ تھا جو غربت کی لکیر کے مطابق یا اس سے نیچے زندگی گزار رہا ہو۔ اوسط آمدنی 1073 روپے فی گھرانوں کی
گئی جبکہ کم سے کم آمدنی 853 روپے اور زیادہ سے زیادہ 1901 روپے ماہانہ تھا۔

جدول 4.9 آمدن کے مختلف ذرائع

دیہات کا نام	متاثرہ گھرانے	ماہانہ آمدن (روپے)		
		کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	
سورڈاگ	....	....	....	....
رحمت آباد	33	859	1901	1064
کندائی	1	1083	1083	1083
کل / اوسط	34	971	1492	1073

5 اداره جات کی انتظامات

71 متاثرین کی بحالی اور ان کو ادائیگیوں کے سلسلے میں مختلف ادارے جیسے پیسکو، بورڈ آف ریو
سرکاری تنظیمیں (این جی اوز) صوبائی حکومت اور کرک کی ضلعی حکومت کا کردار رہا ہے۔

5.1 پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو)

LARP کے مطابق تمام شعبوں میں کام کی تیاری، عملدرآمد اور فنڈنگ کے ساتھ ساتھ ادارہ جا
پیسکو کی ہے۔ پیسکو کے اندر LAR کے کام سوشل ڈویلپمنٹ سیل (SDC) کے ذریعے کئے جائیں گے جو
LARD کی تیاری / عملدرآمد(بشمول سروے، اثاثہ جات کا تخمینہ اور عوامی مشاورت) LARP کی اداروں
منظوری کو ترتیب دیں گے اور اس کی نگرانی کریں گے۔

الف Project Supervision Consultants کے تحت بحالی کے ماہرین پر مشتمل ایک ٹیم کی خدما
جو LAR کی منصوبہ بندی، عملدرآمد اور پیسکو اورمتعلقہ ضلعی حکومت کی ایشیائی ترقیاتی
کریگی۔

ب مقامی افراد پر مشتمل اثاثوں کا تخمینہ لگانے کے لئے بھی ایک ٹیم کی خدمات LARD کی حاصل کی جائیں گی، سروے
معلومات کے حصول اور متاثرہ افراد اور عوامی رابطوں میں مدد دے گی۔

ج ایک غیر جانبدار ادارے کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی تا کہ اثاثوں کا تخمینہ لگانے کے عم

5.2 ضلعی حکومتیں:۔ زمین کا حصول، قیمت کا اندازہ اور اس کی ترتیب و انتظام ضلعی حکومتوں ک
آف ریونیو جبکہ ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (DCO) اور لینڈ ایکوزیشن کلکٹر (LAC) کے حوالے ہے۔ ملکیت کے
معاملات کا تعلق متعلقہ پٹواری سے ہے (دیکھئے نقشہ 5.1) ہٹ کر اثاثوں کی ادائیگیوں (مثلاً عمارات و
یا آمدن کی بحالی وغیرہ کا کام ضلعی حکومتوں کے متعلقہ محکموں کے ذمہ ہے۔

نقشہ 5.1

EDO-R/LAC

ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)

(LAC)

تحصیلدار / نائب تحصیلدار

LAO

(تحصیل (سب ڈسٹرکٹ) لینڈریکارڈ آفیسر)

گردوار / قانون گو

اسسٹنٹ لینڈر سرویئر

(انچارج، لینڈ ریکارڈز)

پٹواری

اسسٹنٹ لینڈ سرویئر

(لینڈ ریکارڈ کلرکس)

5.3 دیگر ایجنسیاں اور ادارے

74 چونکہ LARP پر اس کی روح کے مطابق بروقت عملدرآمد کے لئے کئی ایجنسیوں کی تنظیم کی ض
(LASC)

LASC صوبائی سطح پر قائم کی جائے گی جو جنرل منیجر پیسکو، پلاننگ اور ڈویلپمنٹ
(P & DD) یا ایڈیشنل چیف سیکرٹری، چیئرمین بورڈ آف رینیو، ڈائریکٹر جنرل EPA اور پراجیکٹ (
ڈائریکٹر (PD) پیسکو پر مشتمل ہو گی۔

75 LASC منصوبے پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کے لئے وقتاً فوقتاً اپنے اجلاس منعقد کرے گی۔

جنرل منیجر پیسکو (کوآرڈی نیشن)

پراجیکٹ ڈائریکٹر پیسکو (ممبر) | صوبائی ڈائریکٹر جنرل، ای پی اے (ممبر) | چیئرمین صوبائی بورڈ آف ریونیو (ممبر) | چیئرمین پی اینڈ ڈی ڈی یا ایڈیشنل چیف سیکرٹری (پرنسپل ممبر)

76 LACC کی پشاور میں تشکیل کی جائے گی جو LARP کے عملدرآمد میں مدد دے سکے (خصوصاً سروے کروانے،

تخمینہ لگانے، متاثرہ گھرانوں سے مشاورت کرنا LARD اور مقامی سطح منظوری حاصل کرنا)۔

نقشہ 5.3 LACC کی تشکیل

ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ افیسر (ریونیو) LAC

پراجیکٹ ڈائریکٹر صوبائی ڈائریکٹر چیئرمین صوبائی چیئرمین پی اینڈ ڈی ڈی

پیسکو (ممبر) جنرل، ای پی اے (ممبر) بورڈ آف ریونیو(ممبر) یا

ایڈیشنل چیف سیکرٹری

(پرنسپل ممبر)

77 LLC جہاں کام کرتی ہے وہاں متاثرہ افراد کو شکایات کے ازالہ کے لئے سپورٹ گروپ LLC قائم کیا جا

شکایات سننے گی اور اگر شکایات جائز نہ ہوئیں تو پیسکو کو پیش کرے گی جیسا کہ سیکشن 7 میں واضح تفصیل گئی ہے

78 LARD کو مذکورہ عمل کی تحفظ ماحولیات ایجنسی EPA سے توثیق کرانا ضروری ہو گی۔

5.4 اندرونی و بیرونی نگرانی کی ذمہ داری

79 زمین کے حصول کے عمل کی اندرونی اور بیرونی نگرانی ضروری ہو گی ۔ اندرونی نگرانی پیسکو

مدد سے ہوگی جبکہ بیرونی نگرانی کے کام کے لئے پیسکو کسی نگران ایجنسی یا فرد کی خدما

کے منظور کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہو گی اس بارے میں مزید تفصیلات باب 10 میں دی گئی ہیں

6 مشاورت اور اظہار

6.1 LARP کے لئے کی گئی مشاورت

8.0 LARD کے لئے کی گئی مشاورت میں نہ صرف متاثرہ گھرانوں بلکہ سب پراجیکٹ کے علاقہ

نمائندوں اور مقامی لوگوں کی تنظیموں کو شامل کیا گیا۔ (مثلاً خواتین تنظیمیں اور سی بی سپر

خصوصی توجہ دی گئی (جیسے غریب ، خواتین اور معمر افراد) تاکہ ان کا موقف بھی نظر انداز نہ

81 سب پراجیکٹ کے مختلف مراحل میں ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی LARF کے مطابق تمام متاثرین سے مشاورت ضرورت ہے۔ ابتداء میں متاثرہ گھرانوں سے ان کی زمینوں اور دیگر اثاثہ جات سے متعلق علاقوں کے لوگوں خصوصاً متاثرہ گھرانوں نے اس پراجیکٹ کو مثبت قرار دیا۔

82 ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہونے والے گھرانوں، مرد و خواتین کے چھوٹے گروپوں کے ساتھ مشاورت معاشرتی آگاہی کو مدنظر رکھا گیا اور اس مقصد کے لئے سروے کے دوران متاثرہ گھرانوں کے ان گئی ہے۔ مجوزہ 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کے سلسلے میں گروپ کی 8 مشاورت منعقد ہوئی جن میں 4 گروپ مرد و 4 خواتین کے گروپ شامل تھے ان میں کل 73 افراد (38 مرد اور 35 خواتین) نے شرکت کی۔

(دیکھئے جدول 6.1 اور اپنڈکس 2)

جدول 6.1 گروپ مشاورت کے سرکاء

گائوں	گروپس کی تعداد					
	مرد	خواتین	کل	مرد	خواتین	کل
سورڈاگ	1	1	2	8	10	18
رحمت آباد	2	2	4	21	18	39
کندائی	1	1	2	9	7	16
کل	4	4	8	38	35	73

8.3 متاثرہ لوگوں کے تحفظات اور تجاویز کو پراجیکٹ ڈیزائن میں شامل کیا گیا جن پر سب پراجیکٹ طورپر عملدرآمد کیا جائے گا۔ دیہات اور متاثرہ گھرانوں کے نمائندوں کی جانب سے بروقت ادائیگی کے دوران حفاظتی اقدامات کو اہم مسئلہ قرار دیا گیا جس کے جواب میں پیسکو کی جانب سے

شروع ہونے سے پندرہ روز قبل مکمل کیا جائے گا۔

8.4 کرک ٹرانسمیشن لائن سے متعلق مقامی لوگوں کا ردعمل (آگاہی اور ترجیحات) مختصر طورپر ذیل

i موجودہ حاسلات میں سب پراجیکٹ انتہائی ضروری ہے۔
ii فصلوں اور درختوں کی ادائیگی جائز اور بروقت ہونی چاہئے۔
iii بسر کے طور پر مقامی ہنر منداور غیر ہنر مند افراد کو لیا جائے۔
iv تعمیراتی کام کی بروقت تکمیل ضروری ہے۔

6.2 ادائیگیوں کے طریقہ کار پر گفتگو

85 اوپر بیان کئے گئے گروپ کے مشاورتی اجلاس کے ساتھ ساتھ سروے میں متاثرہ گھرانوں کی بحالی
سوالات پر مشتمل کام بھی کہا گیا۔ ان معلومات کو متاثرہ گھرانوں کے لئے کئے جانے والے اقدام
ہے اور مستقبل میں کہا جائے گا۔

86 ادائیگیوں کے سلسلے میں تمام متاثرہ گھرانوں نے نقد ادائیگی کو اولین ترجیح قرار دیا بجائیاس کے
زمین بھی دی جائے۔ جب ان سے نقد ادائیگی کی وجہ دریافت کی گئی تو تقریباً تمام متاثرہ گھرانو
کی صورت میں ہونے والے نقصانات کا ازالہ صرف نقد ادائیگی سے ہی ممکن ہے کیونکہ اس سے ا
ہے۔

87 مختصراً ادائیگی اور بحالی کے طریقہ کار کو تفصیل سے زیر بحث لایا گیا اور مشاورتی اجلاسوں س

☆ مکانات کی منتقلی .... قابل عمل نہیں ہے۔
☆ امداد .... قابل عمل نہیں ہے

6.3 LARP کا اظہار

88 ایشیائی ترقیاتی بینک کی ویب سائٹ پر LARP پروگرام کا انگریزی متن شامل کردیا گیا ہے جبکہ اردو متن پیس
پی آئی یوز (PIUS) سب پراجیکٹ کے علاقوں میں دستیاب ہے۔ اے ڈی پی کے عوامی رابطوں ک
LARP بھی انگلش میں متعلقہ ویب سائٹ پر بھیج دیا جائے گا اور اس کی PIU اور کنسلٹنٹ آفس میں متاثرہ پی
گھرانوں کے لئے بھیجا جائے گا اس کے علاوہ عوامی معلومات پر مشتمل کتابچہ جس میں ادائیگ
متاثرہ گھرانوں کو بھیجا جائے گا۔ (انگریزی میں تیار کیا گیا کتابچہ اپنڈکس 3 کو دیکھا جائے)

7 شکایات دور کرنے کا عمل

89 اعتراضات یا شکایات دور کرنے کے لئے بھی ایک طریقہ کار وضع کیا گیا ہے جس کے تحت متا
جات کی ادائیگیوں پر شکایات کی صورت میں اپیل کرسکیں گے اس سلسلے میں متاثرہ گھرانوں
اور شکایات دور کرنے کے عمل میں مکمل معلومات اور رہنمائی فراہم کی جائے گی یہ معلوما
اوقات میں انہیں زبانی یا تحریری طور پر فراہم کی جائیں گی۔

90 اس سلسلے میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ شکایات کا ہر ممکن تدارک کردیا جائے بجائے
سے گزرا جائے یہ LAR عمل کے ڈیزائن اور اس پر عملدرآمد میں احتیاط کی صورت میں ممکن ہے جس
مکمل شرکت اور ان کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے اور پیسکو، مقامی لوگوں اور مقامی حک
جائے۔

91 فنانس کی شرح

i زمین اور

ii دیگر اشیاء کی ادائیگی یا بحالی کے لئے مختلف ہے سب سے پہلے فنڈ پیسکو کو ڈسٹرکٹ ک

منتقل ہوں گے جبکہ دوسرے مرحلے میں متاثرہ گھرانوں کو براہ راست پیسکو کے ذریعے منتقل ہو

لئے دو مختلف مراحل اختیار کئے جائیں گے جیسا کہ 7.1 میں دیا گیا ہے۔

جدول 7.1 شکایات دور کرنے کا عمل

زمین اور پیداوار کی ادائیگی کے مسائل	دیگر ادائیگیاں یا پراجیکٹ کے مسائل
۱)۔ سب سے پہلے شکایات کو SDC مقامی سطح پر (ضلعی حکومت یا دوسرے مذاکرات کار کی مداخلت) سے دور کرنے کی کوشش کی جائے گی	ایضاً
۲)۔ معاملہ پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں LAC کے پاس شکایت درج کرائی جائے گی جو 30 روز میں کیس کا فیصلہ کریگا	۲)۔ معاملہ پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں SDC/PIU کے پاس شکایت درج کرائی جائیگی جو 30 روز میں اس کا جواب دیں گے
۳)۔ مسئلہ پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں LCC کی مدد سے شکایت کے لئے پیسکو سے رجوع کیا جائے گا۔ متاثرہ گھرانے کو LAC کے پاس شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر رجوع کرنا ہوگا اور اس کے ساتھ متعلقہ دستاویزات کا لف کرنا ضروری ہوگا۔ 21 روز کے اندر پیسکو فیصلہ کرے گی پیسکو کا فیصلہ LARF کے قواعد و ضوابط کے مطابق ہونا چاہئے	ایضاً

۴)۔ شکایات دور کرنے کے عمل سے متاثرہ گھرانے کے مطمئن نہ ہونے کی صورت میںوہ اپنا کیس LAA(1984) کے کیشن18 سے22 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق بااختیار عدالت سے رجوع کرسکتا ہے	ایضاً

8 زمین کے حصول کے لئے مختص بجٹ

8.1 ادائیگی کی بنیاد

92 مذکورہ پراجیکٹ میں زمین کے حصول کا عمل ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی کے مطابق اک
پر عملدرآمد کے لئے زمین اور دیگر اثاثہ جات کے ریٹس اصل کے متبادل کے طور پر ہونے چاہئیں
آمدن بحال رکھ سکے اور یہ یقین دہانی ہونی چاہئے کہ متاثرہ افراد کو بری حالت میں نہ چھوڑا جا

93 پراجیکٹ کے LARF کے مطابق متبادل قیمت یا کسی اثاثے کی جگہ دی گئی رقم مارکیٹ کی مو
چاہئے اور اس میں کسی بھی قسم کی کوئی کٹوتی نہیں ہونی چاہئے۔ ریٹس LARF کے اندازہ لگانے ک
دیا گیا ہے۔

8.2 ادائیگی کے ریٹس کا تعین

94 حالیہ ضروریات اور LARF کے قواعد کے مطابق ادائیگیوں کے لئے مختلف اشیاء کی قیمتوں کے تعین
گیا ہے۔

i سالانہ پیداوار کی قیمت کا تعین مارکیٹ کے موجودہ ریٹ پر ہوگا اگر اس سے زیادہ پیداوار ہو تو
جائے گا۔ واضح رہے کہ ٹاور تنصیب کی وجہ سے متاثر ہونے والی فصلوں کو تین پیداواریں جبکہ
ہونے والی فصلوں کوایک پیداوار شمار کیا جائے گا اور

ii درختوں کی قیمت کا اندازہ ان کی اقسام، سائز اور عمر کے مطابق لگایا گیا متاثرہ گھرانوں کو اخ

کرے بعد اس کی لکڑی استعمال کرسا کیں اور اس کے بدلے میں ان سے کوئی کٹوتی نہیں کی جائ

95 فصلوں اور درختوں کی قیمتوں کاتعین مارکیٹ ریٹ کے مطابق متاثرہافراد اور عوامی مشاورت ک

جدول8.1

سب پراجیکٹ کے علاقہ میں فصلوں کی قیمت / ریٹ

متاثرہ فصل (صاف شدہ گندم)			
	فی ایکڑ	فی ہیکٹر	فی مربع میٹر
گندم۔ کم سے کم۔	12500.00	30875.00	3.09
گندم۔ زیادہ سے زیادہ	15500.00	38285.00	3.83
اوسط قیمت	14000.00	34580.00	3.46

جدول8.2

کرک سب پراجیکٹ کے لئے گندم کی فصل کی ادائیگی

گائوں	متاثرہ فصل کا رقبہ	ریٹ (روپے فی مربع میٹر)	رقم(روپے میں
سور ڈاگ	....	....	....
رحمت آباد	184890	3.46	639719

کندائی	2700	3.46	9342
کل	187590		649061

95 درختوں کی ادائیگی بھی موجودہ مارکیٹ کے مطابق ہے جس میں [illegible]

جدول 8.3

متاثرہ درخت بہ لحاظ (لمبائی)

درخت	چھوٹا		درمیانہ			
	لمبائی (میٹر)	چوڑائی (میٹر)	لمبائی (میٹر)	چوڑائی (وسعت)	لمبائی (میٹر)	چوڑائی (میٹر)
شیشم	73.8	70.5	3.9-7.6	0.5-0.9	77.7	71.0
کیگر	74.6	70.3	4.6-9.1	0.4-0.5	79.1	70.5
سفیدہ	73.0	70.5	3.1-6.1	0.5-0.9	76.1	71.0

جدول 8.4 درخت کا مارکیٹ ریٹ بلحاظ حجم

درخت			
	چھوٹا	درمیانہ	بڑا
شیشم	4650	5350	6200
کیکر	5200	5750	6500
سفیدہ	3000	3550	4500

Table 8.5

Compensation for Affected (Wood frees) (No. and Size)

مذکورہ ٹیبل صفحہ 25 پر موجود ہے۔

8.3 زمین اور اثاثوں کے حصول کے لئے مختص بجٹ

96 اس LARP میں 34 متاثرہ گھرانوں کی ادائیگیوں اور بحالی سے متعلق اخراجات کی تفصیل موجو
درختوں اور دیگر متعلقہ اخراجات بھی شامل ہیں۔ مذکورہ اخراجات کا اندازہ سروے اور مشاورت
8.2 میں موجود ہیں۔ متاثرہ گھرانوں کو ادائیگیاں سالانہ ایڈجسٹ کی جائیں گی جو سالانہ افراط
میں پیسکو متعلقہ لینڈ کنٹرولرز کے ذریعے افراط زر کی شرح کا تعین کرے گی۔

97 فصلوں اور درختوں کی کل لاگت 737411 روپے ہے

98 فصلوں اور درختوں کے ایڈمنسٹریٹو چارجز کا تخمینہ کل لاگت کا 10 فیصد لگایا گیا ہے۔ اس عمل میں بھی مشاورت
اختیار کیا گیا ہے۔

99 انتظامی امور میں آنے والے اخراجات کل اخراجات کا 10 فیصد کی رقم میں شامل کیا گیا ہے۔

100 LARP کی ادائیگیوں کے لئے پیسکو کے ذریعے حکومت فنڈ فراہم کرے گی معاشی بحالی اور
بھی فنڈ حکومت کے ذریعے ہی فراہم ہوں گے۔

101 ذیل میں دیئے گئے جدول میں LARP پر عملدرآمد کے لئے اخراجات کا تخمینہ 8.6 ملین 1.95 روپے لگایا گیا ہے۔
(32017 امریکی ڈالر)

Table 8.6

Estimated Resettelment Cost of Karak 132 KV Subproject

مذکورہ ٹیبل صفحہ 26 پر موجود ہے

9 عملدرآمد کا شیڈول

102 تمام پروگرام پر عملدرآمد کا عرصہ پانچ سے چھ برس پر محیط ہوگا اور یہ سب پراجیکٹ کے لئے
بحالی اور دیگر سرگرمیوں پر عملدرآمد پراجیکٹ کے کنسلٹنٹ کے بعد ہوگا جو بحالی اور دیگر
ہوگا۔ جیسا کہ جدول 9.1 میں دیا گیا ہے۔

103 سول کام کے ٹھیکیدار کو متعلقہ مقام اس وقت تک حوالے نہیں کیا جائے گا جب تک پیسکو نے

i مکمل طور پر LARP کی منظوری حاصل کرلی ہو اور تمام ادائیگیاں کردی ہوں۔

ii یہ بات یقینی ہو سول کام کے مطلوبہ مقام یا علاقہ مکمل طور پر تمام تنازعات سے آزاد ہو

104 ذیل میں دیئے گئے LARP پر عملدرآمد کے شیڈول میں کچھ سرگرمیاں ترتیب سے ہیں جبکہ ان میں
سے زیادہ ہیں اور کچھ سرگرمیاں پراجیکٹ شیڈول میں کئی مرتبہ دوہرائی گئی ہیں مختصراً 2009 میں ٹر
شروع ہوگی اور اس کی تکمیل 10.9 میں متوقع ہے یا 2009 دسمبر سے قبل متوقع ہے۔

10 نگرانی اور جائزہ

10.5 نگرانی اورجائزہ (M & E)

مختلف ترقیاتی منصوبوں کے باعث بحالی کے کام میں بہت اہمیت رکھتے ہیں ہیں جیسا ک

نگرانی کے کام میں مختلف سرگرمیوں پر شیڈول کے مطابق عمل درآمد کی وقتاً فوقتاً چیکنگ
کامیابیوں کا اندازہ لگانا اور اس کاعمل درآمد کے طریقہ کار سے موازنہ جو RP پر عمل درآمد میں کئی
نگرانی اندرونی اور بیرونی طورپر کی جائے گی۔

10.5 پیسکو اپنے سوشل ڈویلپمنٹ سیل (SDC) اور اپنے فیلڈ آفس کے ذریعے اندرونی نگرانی کی ذمہ دار ہوتی
میں ماہرین ضروری تکنیکی معاونت فراہم کرینگے تا کہ بحالی کی سرگرمیوں اور ان پر عمل در
بیرونی نگرانی اور جائزے کا ذمہ دار ہو گا۔

10.1 اندرونی مانٹیرنگ

10.7 اس منظور LARP ۔ بحالی کے پروگرام کے تحت مطلوبہ مقاصد اوران کے حصول میں کامیابیوں ک

☆ پراسس انڈیکٹیرز جن میں پراجیکٹ کی تفصیل اخراجات اور اسٹاف کی تعنیاتی
☆ آوٹ پٹ انڈیکٹیئر متاثرہ گھرانوں کیو ان کے اثاثوں کی ادائیگیوں کے نتائج (زمین‘فصلیں او ر درخ
پر
☆ امبسیکٹ انڈیکٹیئرز میں لوگوں کی زندگی پر منصوبے کے طویل اعلاتی نتائج کے بارے میں تفص

10.8 پہلی دو اقسام کے انڈیکٹیئرز کا تعلق طریقہ کار اور نتائج سے ہے SDC کے ذریعے کی ان جائیں گی ۔یہ معلوم
پراجیکٹ سائٹ سے حاصل کی جائے گی اور ماہانہ کارکردگی رپورٹ کی شکل میں LARP کے نتائج پیش ک
اورتقی سے متعلق اندازہ لگا یا جا سکے اور التواء یا دیگر مسائل کی صورت میں کام کو ترتیب د

10.9 LARP کے تحت خصوصی سرگرمیوں کی نگرانی مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق کی جائے گی۔
☆ متاثرہ گھرانوں سے معلومات اور مشاورت کی ہم ۔
☆ زمین کے حصول خریداری اور ادائیگی اورفصلوں و درختوں کی ادائیگیوں کا معیار۔
☆ لوگوں کی نا کارہ ہونے والی تنصیبات کا معیار(پانی کی پائپ لائنز‘آبپاشی کے ذرائع ‘نالیاں ‘گلیاں

☆ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

110 SDC روزانہ کی بنیاد پر بحالی کی سرگرمیوں کی نگرانی کا ذمہ دار ہو گا ۔فیلڈ کی سطح پر نگرا
فراہمی درج ذیل طریقوں سے کی جائے گی ۔

☆ متاثرہ گھرانوں کیلئے بحالی کا جائزہ لینا۔

☆ متاثرہ گھرانوں سے مکمل مشاورت اور گفت و شنید

☆ تفصیل سے ہر چیز یا کیس کا مطابق۔

☆ عوامی سطح پر مشاورت کیلئے اجلاس کا انعقاد۔

111 کارکردگی سے متعلق ڈیٹا تیار کیا جائے گی جس LARP پر عمل فیلڈ آمد کی سطح نگرانی ہو گا۔فیلڈ دفاتر
بنیاد پر رپورٹیں وصول کی جائیں گی SDC تمام پراجیکٹ کی مکمل نگرانی کا ذمہ دار ہو گی۔

10.2 بیرونی مانٹیرنگ :۔

111 LARP پر عمل آرمد اور غیر جانبدار آزادنہ مانٹیرنگ کیلئے جزوقتی طور پر مشاورتی فرم یا فرد
(دیکھیے اپنڈکس 4)

آزادانہ جائزے کیلئے سب پراجیکٹ کے اختتام تك اس سارے عمل کا جائزہ لیا جاتا رہے گا مش
ADB کے طریقہ کار کے مطابق کرئے گی جس کا کام بحالی کے کام پر اہداف ٬بجٹ اور اس کے د
درآمد کا جائزہ لینا ہو گا ۔بیرونی نگرانی کے کام میں شامل اہم امور مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ SDC کی جانب سے تیار کردہ اندرونی مانٹرینگ رپورٹ کا جائزہ لینا اور اس کی تصدیق کرنا۔

☆ متاثرہ گھرانوں پر کام کے اثرات کا جائزہ ۔

☆ معلومات ٬مشاورت اور شکایات کے ازالے کیلئے اختیار کردہ طریقہ کار کے موثر ہونے اور اس کی س

☆ متاثرہ افراد حکام اور عوامی رہنمائوں سے مشاورت تا کہ رپورٹ کا جائزہ لیا جا سکے اور

☆ بحالی اس کے اثرات کے کام کا جائزہ اور مستقبل میں پالیساں مرتب کرنے اور منصوبہ سازی کیلئے

10.3 نگرانی اور جائزہ کیلئے مختلف امور

113 LARP پر عمل درآمد کیلئے ذیل میں دینے کے بنیادی امور پر توجہ ضروری ہے ۔

- ☆ متاثرہ افراد کی معاشرتی و معاشی صورتحال کا جائزہ ۔
- ☆ متاثرہ گھرانوں سے روابط اور ان کی بحالی کے طریقے پر ان کی ردعمل
- ☆ طرز رہائش اور آمدن کے معیار میں تبدیلی۔
- ☆ جائیداد کی قیمت لگانا۔
- ☆ شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار
- ☆ متاثرہ گھرانوں کی بحالی کے وقت پر اطمینان

10.4 بحالی کا ڈیٹا بیس

SDC ‘فیلڈ آفس اور مشہروں سے حاصل کردہ معاشی و معاشرتی سرگرمیوں ‘زمینوں ‘فصلوں او
متاثرہ گھرانے کے بارے میں حاصل کردہ معلومات پیسکو کے ہیڈ کوارٹر واقع پشاور میں اکٹھا کر
معلومات پر مشتمل ڈیٹا بحالی کے عمل میں ممد و معاون ثابت ہو گا ۔

10.5 LARD پر عمل درآمد کے کام SDC مسلسل بنیادوں پر بحالی کی سرگرمیوں کے بارے میں یہ اگر اس
کرے گا اور ADB کو جائزے اور منظوری کیلئے پیش کرے گا بحالی کے کام کا ماہر (کنسلٹنٹ) LARP بھی
عمل درآمد کی نگرانی کر کے اورپھر ماہانہ بنیادوں پر ADB کو رپورٹ پیش کرے گا۔ ان ماہانہ رپورٹس میں مس
نمنٹے کیلئے مختلف طریقے اختیار کرنے کیلئے رہنمائی موجود ہو گی۔

116 EMA (کنسلٹنٹ) انتہائی ترقیاتی بینک کو ایک مرتبہ اپنی رپورٹ LARD پیش کرے گا اور وصول اور لو گو

کے معیار زندگی و ذرائع آمدن کی بحالی کی صورت میں رہنمائی فراہم کرے گا۔وہ اس ساری رپ
بھی فراہم کرے گا۔